جدید ایڈیشن

آڈیو ویڈیو کی سہولت کے ساتھ

دارالسلام

قرآنی قاعدہ

مخارج الحروف اور مختصر قواعد تجوید پر مشتمل پہلا باتصویر قاعدہ

تالیف، سمعی و بصری تشکیل:
استاذ القراء الشیخ القاری محمد ادریس العاصم حفظہ اللہ
فاضل مدینہ یونیورسٹی، فاضل القراءات العشر، سند یافتہ اکابر قراء مصر

❀❀❀ توجہ فرمائیں! ❀❀❀

کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب............

- عام قاری کے مطالعے کے لیے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد اَپ لوڈ (UPLOAD) کی جاتی ہیں۔
- متعلقہ ناشرین کی اجازت کے ساتھ پیش کی گئی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کی خاطر ڈاؤن لوڈ، پرنٹ، فوٹو کاپی اور الیکٹرانک ذرائع سے محض مندرجات کی نشرواشاعت کی مکمل اجازت ہے۔

❀❀❀ تنبیہ ❀❀❀

- کسی بھی کتاب کو تجارتی یا مادی نفع کے حصول کی خاطر استعمال کرنے کی ممانعت ہے۔
- ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کے لیے استعمال کرنا اخلاقی، قانونی وشرعی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر
تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

نشرواشاعت، کتب کی خرید وفروخت اور کتب کے استعمال سے متعلقہ کسی بھی قسم کی معلومات کے لیے رابطہ فرمائیں

ٹیم کتاب وسنت ڈاٹ کام

webmaster@kitabosunnat.com

www.KitaboSunnat.com

سعودی عرب (ہیڈ آفس)

پوسٹ بکس: 22743 الریاض: 11416 سعودی عرب فون: 4043432-4033962 1 00966 فیکس: 4021659

E-mail: darussalam@awalnet.net.sa - riyadh@dar-us-salam.com

Website: www.darussalam.com

● الریاض۔ العلیا۔ فون: 4614483 01 فیکس: 4644945 ● الملز فون: 4735220 01 فیکس: 4735221 ● سویلم فون: 2860422 01

● مندوب الریاض: موبائل: 0503459695-0505196736 ● قصیم (بریدہ): فون / فیکس: 3696124 06 موبائل: 0503417156

● مکہ مکرمہ: موبائل: 0502839948-0506640175 ● مدینہ منورہ فون: 8234446 04 فیکس: 8151121 موبائل: 0503417155

● جدہ فون: 6879254 02 فیکس: 6336270 ● الخبر فون: 8692900 03 فیکس: 8691551

● ینبع البحر فون / فیکس: 3908027 04 موبائل: 0500887341 ● خمیس مشیط فون / فیکس: 2207055 07 موبائل: 0500710328

شارجہ فون: 5632623 6 00971 امریکہ ● ہوسٹن فون: 7220419 713 001 ● نیویارک فون: 6255925 718 001

لندن فون: 4885 539 208 0044 آسٹریلیا فون: 4040 9758 2 0061

پاکستان (ہیڈ آفس و مرکزی شوروم)

● 36- لوئر مال، سیکرٹریٹ سٹاپ، لاہور

فون: 7110081-7111023-7232400-7240024 42 0092 فیکس: 7354072

موبائل: 4212174-0321 8484569-0322 ● غزنی سٹریٹ، اردو بازار لاہور فون: 7120054 فیکس: 7320703

Website: www.darussalampk.com E-mail: info@darussalampk.com

کراچی مین طارق روڈ، ڈالمن مال سے (بہادر آباد کی طرف) دوسری گلی، کراچی فون: 4393936-021 فیکس: 4393937

اسلام آباد F-8 مرکز، اسلام آباد فون / فیکس: 2281513 51 0092 موبائل: 5370378 0321

اشاعت اوّل مارچ 2008ء ◉ مطبع: انٹرنیشنل دارالسلام پرنٹنگ پریس لاہور

آڈیو ویڈیو کی سہولت کے ساتھ

دارالسلام

قرآنی قاعدہ

مخارج الحروف اور مختصر قواعد تجوید پر مشتمل پہلا باتصویر قاعدہ

تالیف، سمعی و بصری تشکیل:
[استا]ذ القراء الشیخ القاری محمد ادریس العاصم حفظہ اللہ
فاضل مدینہ یونیورسٹی، فاضل القراءات العشر، سند یافتہ اکابر قراء مصر

دارالسلام
DARUSSALAM

عرض ناشر

قرآن کریم اللہ رب العزت کا کلامِ مقدس ہے۔ یہ انسان کو اس کی زندگی کا اصل مقصد بتاتا ہے اور مرنے کے بعد جو حالات پیش آئیں گے، ان کی اطلاع دیتا ہے۔ اسی ناگزیر ضرورت کے زیر اثر دار السلام اپنی نوعیت کا یہ منفرد اور جامع و نافع قرآنی قاعدے کا جدید ایڈیشن نہایت اہتمام سے شائع کر رہا ہے۔ یہ قاعدہ استاذ القراء قاری محمد ادریس العاصم ﷾ نے قرآن کی تعلیم و تدریس کے لیے خاص طور پر مرتب فرمایا ہے اور اساتذہ و طلبہ کی سہولت کے لیے اسے سمعی و بصری شکل بھی دے دی گئی ہے، لہٰذا اسے پڑھ کر اور سن کر ان شاء اللہ صحیح طریقے سے قرآنِ کریم کی تلاوت کی جاسکتی ہے۔ اس میں طالبانِ علم کی سہولت کے لیے مختلف رنگوں کے ذریعے سے حروف کی پہچان کے نہایت مؤثر طریقے بروئے کار لائے گئے ہیں۔

جدید ایڈیشن کی نمایاں خصوصیات یہ ہیں:

▪ اسباق کے شروع میں اساتذہ اور طلبہ کے لیے ضروری ہدایات دی گئی ہیں۔ ▪ اسباق کو مشق میں مختلف رنگوں کے ذریعے نمایاں کیا گیا ہے۔ ▪ ہجے اور جوڑ کرنے کا طریقہ بتایا گیا ہے۔ ▪ اسباق میں قرآنی مثالیں اہتمام سے بیان کی گئی ہیں اور غیر قرآنی کلمات سے اجتناب کیا گیا ہے۔ ▪ اہم قواعدِ تجوید اور مخارج الحروف خصوصیت سے شامل کیے گئے ہیں۔ ▪ جن کلمات کے لکھنے اور پڑھنے میں فرق ہے، ان کی وضاحت کی گئی ہے اور وقف کرنے کا طریقہ بھی بتایا گیا ہے۔ ▪ قرآنِ کریم میں بعض کلمات ایسے ہیں جنھیں پڑھنا مشکل ہے، انھیں ادا کرنے کا طریقہ اچھی طرح اُجاگر کر دیا گیا ہے۔ ▪ وقف اور رموزِ اوقاف تفصیل سے بتائے گئے ہیں۔ ▪ چند اہم اسباق کا اضافہ بھی کیا گیا ہے۔ ▪ آخر میں مسنون نماز، آیت الکرسی، قنوتِ وتر، سجدۂ تلاوت کی مسنون دُعا اور نماز جنازہ کی دعائیں بھی درج کر دی گئی ہیں۔ اس جدید ایڈیشن میں مفید اور نتیجہ خیز اضافوں کی سعیِ جمیل کے لیے ادارے کے ریسرچ فیلو قاری عبدالرشید راشد ﷾ کا خاص طور پر شکر گزار ہوں۔

طریقۂ تدریس: ''قرآنی قاعدہ'' کی اہمیت عمارت میں بنیاد کی طرح ہے، اسے اساتذۂ کرام تلفظ کے ساتھ باتجوید پڑھائیں۔ ▪ ہر سبق کی آڈیو اویڈیو ریکارڈنگ سنائی جائے تاکہ تلفظ اور لہجہ خوب پختہ ہو جائے۔ ▪ پڑھنے اور سننے کے ساتھ کاپیوں پر روزانہ سبق لکھنے کی عملی مشق، یعنی ہوم ورک کروایا جائے تاکہ طلبہ میں شروع سے ہی عربی لکھنے کی استعداد بھی پیدا ہو۔ یہ قاعدہ قرآن سیکھنے سکھانے کا ایسا لازوال تحفہ ہے جس کے حسنات و برکات کے چشمے ابدالآباد تک پھوٹتے رہیں گے۔ والله ولي التوفيق وصلى الله على سيدنا محمد.

محتاجِ دعا / خادمِ کتاب و سنت

عبدالمالک مجاہد

(مدیر)

مارچ 2008ء

سبق نمبر 1

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ۝
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

مفرد حروف بالتّرتیب

ہدایت 1 سب سے پہلے طلبہ کو نقطوں کی پہچان کرائی جائے اور اس کے ساتھ ساتھ ہم شکل حروف میں نقطوں کی وجہ سے پیدا ہونے والا فرق بتائیں، جیسے: ج ح خ، س ش، ر ز وغیرہ

نقطوں کی پہچان : ـــٖـ ایک نقطہ کبھی حرف کے اوپر ہوتا ہے، جیسے: ف اور کبھی نیچے ہوتا ہے، جیسے: ب، ـــۃ دو نقطے کبھی حرف کے اوپر ہوتے ہیں، جیسے: ت اور کبھی نیچے ہوتے ہیں، جیسے: ي، ـــۛـ تین نقطے صرف حرف کے اوپر ہوتے ہیں، جیسے: ث، ش۔

سبق

ا الف	ب با	ت تا	ث ثا	ج جیم	ح حا
خ خا	د دال	ذ ذال	ر را	ز زا	س سین
ش شین	ص صاد	ض ضاد	ط طا	ظ ظا	ع عین
غ غین	ف فا	ق قاف	ك كاف	ل لام	م میم
ن نون	و واو	ہ ہا	ء ہمزہ	ي یا	

ہدایت 2 طلبہ کو، جو حروف پُر (موٹے) پڑھے جاتے ہیں، وہ خوب پُر پڑھائیں، جیسے: خ، ص، ض ط، ظ، غ، ق۔ جن حروف میں سیٹی کی آواز پیدا ہوتی ہے، ان میں سیٹی کی آواز پیدا کرائیں، جیسے: ص، ز، س تاکہ شروع ہی سے طلبہ کا تلفظ درست ہو جائے، نیز حروف کی ادائیگی پر خوب توجہ دیں۔

ہدایت 3 اس سبق کو اچھی طرح یاد کرائیں۔ جب یہ صحیح یاد ہو جائے تو دوبارہ شروع کرائیں، اس طرح کہ پہلے دائیں طرف سے، پھر بائیں طرف سے، پھر اوپر سے اور پھر نیچے سے مشق کرائیں۔

نوٹ 1: عربی زبان میں حروف تہجی کی تعداد 29 ہے، جبکہ ہماری قومی زبان اُردو میں حروف تہجی کی تعداد 37 ہے۔ اُردو زبان میں 8 حروف زائد ہیں۔ وہ یہ ہیں: پ، ٹ، چ، ڈ، ڑ، ژ، گ، ے۔ ان کے علاوہ دو چشمی ھا، یعنی ھ سے مل کر بننے والے حُروف، جیسے: بھ، پھ، تھ وغیرہ بھی اُردو کے مستقل حُروف ہیں۔ اس طرح عربی اور اُردو حروف تہجی کا فرق بھی بچوں کو ذہن نشین کرائیں۔

نوٹ 2: اُردو زبان میں جن حروف تہجی کو "امالہ" یعنی بڑی ے کے ساتھ ادا کیا جاتا ہے، جیسے: ب کو بے پڑھا جاتا ہے، ان حروف کو عربی زبان میں الف کے ساتھ ادا کیا جاتا ہے، جیسے: ب کو با پڑھتے ہیں، یعنی جن حروف کے تلفظ کرنے میں دو حرف آتے ہیں وہ حروف الف کے ساتھ پڑھے جاتے ہیں۔ اور جن حروف کے تلفظ کرنے میں تین یا زیادہ حرف آتے ہیں وہ حروف عربی اور اردو زبان میں ایک طرح پڑھے جاتے ہیں، جیسے: ج، ش، ہ وغیرہ۔

سبق نمبر 2

مفرد حروف بلا ترتیب

سبق

ء ہ	ع ح	غ خ
حلق کے آخری حصے سے ادا ہوتے ہیں	حلق کے درمیانی حصے سے ادا ہوتے ہیں	حلق کے ابتدائی حصے سے ادا ہوتے ہیں
ق ک	ج ش ی	ض
زبان کی جڑ اور تالو سے ادا ہوتے ہیں	زبان کا درمیان اور تالو کے ملنے سے ادا ہوتے ہیں	زبان کی کروٹ اور اوپر والی داڑھوں کی جڑ سے ادا ہوتا ہے
ل ن ر	ط د ت	ظ ذ ث
زبان کے کنارے، اوپر والے دانتوں کے مسوڑھوں سے ادا ہوتے ہیں	زبان کی نوک، اوپر سامنے والے دو دانتوں کی جڑ سے ادا ہوتے ہیں	زبان کی نوک، اوپر سامنے والے دو دانتوں کے کنارے سے ادا ہوتے ہیں
ص ز س	ف ب م و	ا
زبان کی نوک، سامنے اوپر نیچے دو دانتوں کے اندرونی کنارے سے ادا ہوتے ہیں	یہ چاروں حروف ہونٹوں سے ادا ہوتے ہیں	منہ کے خالی حصے سے ادا ہوتا ہے

یہ سبق طلبہ کو اچھی طرح یاد کرائیں۔ اس سبق میں حروف کی گروہ بندی مخارج کے حساب سے کی گئی ہے۔
اور یہاں مخارج مختصر اسلوب میں بیان کیے گئے ہیں، تفصیل آخر میں ملاحظہ فرمائیں۔

سبق نمبر 3

حروف کی بدلتی ہوئی شکلیں

ہدایت 1 بچے کو حروف کی بدلتی ہوئی شکلوں کی اچھی طرح پہچان کرائیں۔

ہدایت 2 حروف کی پہچان نقطوں اور حروف کے سروں سے کرائیں، جیسے: ن کے اوپر ایک نقطہ ہے، ت کے اوپر دو نقطے ہیں، اسی طرح ع بغیر نقطے کے اور غ نقطے کے ساتھ ہے۔ ھ کی مختلف شکلیں، جیسے: ۂ، ھ، ہ وغیرہ ذہن نشین کرائیں۔

سبق

ا	بـ	ـبـ	تـ	ـتـ	ثـ	ـثـ
الف	با	با	تا	تا	ثا	ثا
جـ	حـ	خـ	د	ذ	ر	ز
جیم	حا	خا	دال	ذال	را	زا
سـ	شـ	صـ	ضـ	ط	ظ	عـ
سین	شین	صاد	ضاد	طا	ظا	عین
غـ	ـغـ	فـ	ـقـ	ق	ـك	ل
غین	غین	فا	قاف	قاف	کاف	لام
م	ـمـ	مـ	ـنـ	ـنـ	و	ھ
میم	میم	میم	نون	نون	واوٗ	ھا
ھـ	ۂ	ـہ	ء	ی	یـ	ـیـ
ھا	ھا	ھا	ھمزہ	یا	یا	یا

سبق نمبر 4

حروف مرکبات

ہدایت اِن حروف کو پڑھانے کا طریقہ یہ ہے کہ ہر حرف کو علیحدہ علیحدہ پڑھایا جائے، جیسے: **ھا** کو ھا، الف، **من** کو میم، نون، **رسل** کو را، سین، لام اور **یغیظ** کو یا، غین، یا، ظا پڑھائیں۔

سبق

ھا	عا	حا	قا	کا	شا
یا	صا	لا	لا	نا	زا
طا	دا	تا	فا	ما	وا
ھی	عی	خو	قر	کر	شی
من	یب	ھد	یس	ثم	تر
لم	قو	کل	قل	بہ	قد
رسل	ھود	نذر	وقع	بعد	رجس

قوم	قال	رجل	خلت
بلغ	نفس	غيا	فيه
كان	غضب	كتب	ريب
كنتم	يغيظ	بسبب	بهيج
تعبد	راته	طرفك	عنده
اغنى	نموت	يقضى	افاك
اثيم	عذاب	تجرى	اظلم
اضحك	جراد	كاشفة	تعجبون
يخدعون	خلقتنى	يصلونها	قصرت

سبق نمبر 5

حرکات کا بیان

زبر ـَــ

زبر کی علامت یہ ـَــ ہے۔ یہ ہمیشہ حرف کے اوپر ہوتی ہے۔ اس کو پڑھتے وقت حرف کو نہ لمبا کرنا ہے، نہ جھٹکا دینا ہے اور نہ مجہول ادا کرنا ہے، بلکہ لفظ کو بڑی نرمی کے ساتھ ادا کرنا ہے۔

ہدایت 1 پُرپڑھے جانے والے حروف کی ادائیگی میں ہونٹ گول نہ ہونے پائیں۔

ہدایت 2 جس الف پر زبر، زیر، پیش یا جزم ہو، وہ الف نہیں بلکہ ہمزہ ہوتا ہے، لہٰذا اس کو ہمزہ ہی پڑھائیں۔ الف صرف وہ ہے جو حرکت یا جزم کے بغیر ہو اور اس سے پہلے زبر ہو۔

ہدایت 3 زبر کو اتنا مت کھینچیں کہ الف بن جائے، جیسے: بَ سے بَا نہ بنے اور نہ ہی اتنی جلدی کریں کہ جھٹکا پیدا ہو، جیسے: بَأ بلکہ بَ ہی رہے۔ اس پر خصوصی توجہ دلائیں۔

سبق

اَ	بَ	تَ	ثَ	جَ	حَ
خَ	دَ	ذَ	رَ	زَ	سَ
شَ	صَ	ضَ	طَ	ظَ	عَ
غَ	فَ	قَ	كَ	لَ	مَ
نَ	وَ	ہَ	ھَ	ءَ	یَ

ہدایت 4 جن حروف کی آوازوں میں معمولی فرق ہے، ان کی آوازوں میں پائے جانے والے فرق کی مشق کرائیں، جیسے: ت، ط، ث، س، ص، ق، ك، ذ، ز، ض، ظ وغیرہ۔

قاعدہ 1: اگر دؔ پر زبر ہو تو دَ پڑھو گی، لہٰذا اسے دَ ہی پڑھائیں۔

ہجے کا طریقہ: یہاں سے ہجے (جوڑ) شروع کرائیں، جیسے: فَرَضَ: فا زبر فَ، را زبر رَ = فَرَ ضاد زبر ضَ = فَرَضَ، اسی طرح زَعَمَ: زا زبر زَ، عین زبر عَ = زَعَ، میم زبر مَ = زَعَمَ۔

نیچے دیے گئے کلمات کی مشق اور ہجے احتیاط کے ساتھ کرائیں تاکہ حروف و حرکات کی ادائیگی کا حق ادا ہو۔

سبق

فَرَضَ	كَتَبَ	صَدَقَ	وَرَدَ	جَمَعَ
اَحَدَ	جَعَلَ	وَجَدَ	وَلَدَ	قَتَلَ
خَتَمَ	شَرَحَ	حَسَدَ	ضَرَبَ	كَسَبَ
فَعَلَ	حَشَرَ	مَكَثَ	بَلَغَ	ظَلَمَ
رَفَعَ	زَعَمَ	مَرَجَ	خَلَقَ	عَدَلَ
عَشَرَ	عَبَدَ	فَسَقَ	اَمَرَ	عَبَسَ

ہدایت 5 جس کلمے کے آخر پر زبر ہو، اسے وقف کی صورت میں ساکن کر کے پڑھیں گے، جیسے: فَرَضَ سے فَرَضْ اور جَعَلَ سے جَعَلْ وغیرہ۔

سبق نمبر 6

دو زبر یا تنوین ـً

زبر کے بعد دو زبر کا سبق لایا گیا ہے تاکہ زبر اور دو زبر کے درمیان فرق اچھی طرح واضح ہو جائے۔

قاعدہ 1: دو زبر، دو زیر اور دو پیش کو تنوین کہتے ہیں۔ حروفِ تنوین پر بعض اوقات غنہ کیا جاتا ہے، نیز تنوین ہمیشہ کلمے کے آخر میں آتی ہے۔

قاعدہ 2: ناک میں آواز لے جانے کو غنہ کہتے ہیں اور غنہ ایک الف کے برابر کیا جاتا ہے۔

ہدایت 1 حرفِ تنوین کے ساتھ جو الف لکھا ہوتا ہے، وہ پڑھا نہیں جائے گا، جیسے: بًا کو با دو زبر بَنْ اور تًا کو تا دو زبر تَنْ پڑھا جائے گا وغیرہ۔

ہدایت 2 حروف کی صحیح ادائیگی کا خیال رکھا جائے۔ ایسا نہ ہو کہ بًا پڑھتے وقت با دو زبر بَانْ ہو جائے بلکہ با دو زبر بَنْ ہی پڑھیں۔

سبق

اً	بًا	تًا	ثًا	جًا	حًا
خًا	دًا	ذًا	رًا	زًا	سًا
شًا	صًا	ضًا	طًا	ظًا	عًا
غًا	فًا	قًا	کًا	لًا	لاً
مًا	نًا	وًا	ھًا	ءً	یًا

مشق

عَمَلًا	بَشَرًا	سَلَمًا	بَلَدًا	اَسَفًا
حَرَمًا	عَرَضًا	ثَمَنًا	حَسَنًا	طَبَقًا
قَصَصًا	سَفَهًا	أَبَدًا	بَطَرًا	عَجَبًا
اَحَدًا	وَسَطًا	مَرَضًا	رَغَدًا	مَثَلًا
جَنَفًا	عَدَدًا	مَلَكًا	وَطَرًا	رَشَدًا
حَرَجًا	اَجَلًا	وَلَدًا	مَرَحًا	اَذًى

ہدایت 3 ہجے (جوڑ) اور تنوین ـً کی خوب مشق کرائیں، نیز پُر (موٹے) پڑھے جانے والے حروف خ، ص، ض، ط، ظ، غ، ق کو خوب پُر (موٹا) پڑھائیں۔

قاعدہ 3: جب ر پر زبر ـَ یا دو زبر ـً ہوں تو اسے موٹا اور پُر پڑھیں۔

قاعدہ 4: دو زبر والے کلمے پر وقف کرنے کی صورت میں اسے الف سے بدل دیا جاتا ہے، جیسے: سَلَمًا پر وقف کریں تو اسے سَلَمَا پڑھیں گے، جَنَفًا کو جَنَفَا اور عَمَلًا کو عَمَلَا پڑھیں گے وغیرہ۔

سبق نمبر 7

زیر ـِـ

ہدایت 1 پہلے زیر کی پہچان کرائی جائے کہ اس کی شکل زبر کی طرح یوں ـِـ ہوتی ہے اور یہ ہمیشہ حرف کے نیچے ہوتی ہے۔

ہدایت 2 زیر کو معروف پڑھائیں اور مجہول نہ پڑھائیں۔

ہدایت 3 زیر کو اتنا نہ کھینچا جائے کہ یا بن جائے اور نہ اتنی جلدی ہی کی جائے کہ جھٹکا محسوس ہو، جیسے: اِ کھینچنے سے اِیْ نہ بن جائے اور نہ اِءْ ہو جائے بلکہ اِ ہی رہے۔

سبق

اِ	بِ	تِ	ثِ	جِ	حِ
خِ	دِ	ذِ	رِ	زِ	سِ
شِ	صِ	ضِ	طِ	ظِ	عِ
غِ	فِ	قِ	كِ	لِ	مِ
نِ	وِ	ہِ	ھِ	ءِ	يِ

قاعدہ 1: یہاں چونکہ ر کے نیچے زیر ہے، لہٰذا اسے باریک ہی پڑھا جائے گا جبکہ پُر (موٹے) پڑھے جانے والے حروف: خ، ص، ض، ط، ظ، غ، ق، اس صورت میں بھی پُر (موٹے) پڑھے جائیں گے۔

ہدایت 4 ہجے (جوڑ) کرواتے وقت زبر اور زیر کی آوازوں کا فرق بتائیں، نیز بچوں سے بھی ہجے کروائیں۔

مشق

غَضِبَ	فَهِيَ	حَفِظَ	خَشِيَ	حَبِطَ
عَمِلَ	حَسِبَ	عَلِمَ	عَهِدَ	سَفِهَ
سَخِرَ	اَذِنَ	شَرِبَ	اِرَمَ	يَئِسَ
يَلِجَ	صَعِقَ	خَسِرَ	لَبِثَ	فَلِقَ
رَضِيَ	شَهِدَ	بَرِقَ	قَمِرَ	كَرِهَ
نَسِيَ	لَعِبَ	وَلِدَ	طَفِقَ	رَحِمَ

ہدایت 5 عَهِدَ میں ع اور ھ کی آوازیں علیحدہ علیحدہ ہوں اور آوازوں میں نمایاں فرق محسوس ہو۔

ہدایت 6 صَعِقَ اور سَخِرَ میں ص کی آواز موٹی اور س کی آواز باریک ہو، نیز بچوں کو اس فرق کا سبب بھی بتائیں۔

ہدایت 7 وقف کا طریقہ بھی بتائیں کہ جس کلمے کے آخر میں زیر ہو، اسے وقف کی صورت میں ساکن کریں گے، جیسے: اِبِلِ پر وقف کرتے وقت اِبِلْ اور قَمِرِ پر وقف کرتے وقت قَمِرْ پڑھیں گے وغیرہ۔

سبق نمبر 8

دو زیر ۪

زیر کے بعد دو زیر کا سبق لایا گیا ہے تاکہ بچے کو زیر اور دو زیر کے درمیان فرق کی اچھی طرح پہچان ہو جائے۔ دو زیر کو تنوین کہتے ہیں اور تنوین پر بعض اوقات غنہ کیا جاتا ہے۔

ہدایت 1 مخرج کا لحاظ رکھ کر پڑھایا جائے، نیز ان حروف کو پڑھاتے وقت احتیاط کی جائے کہ آواز ناک سے نہ نکلے۔

ہدایت 2 یہاں بھی حرف کی ذات، یعنی اس کی اصل آواز کو بڑھایا نہ جائے، جیسے: بٍ سے بِیْن نہ بن جائے بلکہ بِنْ ہی پڑھا جائے، نیز اسے مجہول بھی نہ پڑھا جائے۔

سبق

اٍ	بٍ	تٍ	ثٍ	جٍ	حٍ
خٍ	دٍ	ذٍ	رٍ	زٍ	سٍ
شٍ	صٍ	ضٍ	طٍ	ظٍ	عٍ
غٍ	فٍ	قٍ	كٍ	لٍ	مٍ
نٍ	وٍ	ۃٍ	هٍ	ءٍ	يٍ

مشق

بِدَمٍ	بِقَبَسٍ	كَذِبٍ	نَفَقَةٍ	كَبِدٍ
عَلَقٍ	لَبَنٍ	رَقَبَةٍ	خَبَرٍ	عَمَدٍ
عِنَبٍ	بِيَدٍ	أَجَلٍ	ثَمَنٍ	مَسَدٍ
لَهَبٍ	سَخَطٍ	عَمَلٍ	غَضَبٍ	حَسَنٍ
فِئَةٍ	سَفَرَةٍ	بَشَرٍ	مَثَلٍ	قَدَرٍ
سَعَةٍ	لِغَدٍ	شَجَرٍ	ذَكَرٍ	مَلَكٍ

ہدایت 3 سَخَطٍ کے س کی ادائیگی میں سیٹی کی آواز نکلے، نیز خ اور ط کو موٹا پڑھا جائے۔

ہدایت 4 بَشَرٍ میں ر وصل کی صورت میں باریک ہوگی جبکہ وقف کی صورت میں ر پُر پڑھی جائے گی۔
ایسے ہی شَجَرٍ وغیرہ ہیں۔

ہدایت 5 دو زیر کی صورت میں وقف کا طریقہ بتائیں کہ جس کلمے کے آخر میں دو زیر ہوں، اسے وقف کی صورت میں ساکن کریں، جیسے: بِدَمٍ کا وقف بِدَمْ اور عَمَلٍ کا وقف عَمَلْ ہوگا وغیرہ۔

مزید وضاحت: وہ کلمات جن کے آخر میں گول ۃ ہو، جیسے: سَفَرَةٍ میں ہے تو ایسے کلمات میں وقف کی صورت میں گول ۃ کو ہ ساکنہ سے بدل کر وقف کریں گے، جیسے: سَفَرَةٍ سے سَفَرَهْ اور نَفَقَةٍ سے نَفَقَهْ وغیرہ۔

سبق نمبر 9

پیش ُ

ہدایت 1 سب سے پہلے پیش کی پہچان کرائی جائے کہ اس کی شکل یوں ُ ہے اور یہ ہمیشہ حرف کے اوپر ہوتی ہے۔

ہدایت 2 حرکت کو معروف ہی پڑھائیں، مجہول نہ پڑھائیں۔

ہدایت 3 پیش کو اتنا نہ کھینچا جائے کہ واؤ مدّہ کی آواز پیدا ہو جائے، جیسے: بُ کو کھینچنے سے بُوْ اور تُ کو کھینچنے سے تُوْ کی آواز پیدا نہ ہو، نیز اتنا جلدی بھی ادا نہ کریں کہ جھٹکا محسوس ہو۔ اس سے بچنا نہایت ضروری ہے۔

سبق

حُ	جُ	ثُ	تُ	بُ	اُ
سُ	زُ	رُ	ذُ	دُ	خُ
عُ	ظُ	طُ	ضُ	صُ	شُ
مُ	لُ	كُ	قُ	فُ	غُ
يُ	ءُ	هُ	ةُ	وُ	نُ

قاعدہ 1: جس رٗ پر پیش ہو، وہ رٗ پُر پڑھی جائے گی، جیسے: رُسُلُ۔ لیکن اس کو اتنا پُر نہ کریں کہ ہونٹ گول ہو جائیں۔ بعض لوگ رٗ کو پُر کرتے وقت ہونٹ بھی گول کر لیتے ہیں، اس سے بچنا ضروری ہے۔

مشق

يَهَبُ	صُحُفِ	حُبُكِ	رُبُعُ	رُسُلُ
تَزِرُ	اَعِظُ	خَبُثَ	مُنِعَ	وُجِدَ
لُعِنَ	حَسُنَ	قُتِلَ	فُعِلَ	اُفُقِ
سُقِطَ	ذُكِرَ	دُعِيَ	نُفِخَ	كَلِمَةُ
اُخَرُ	قُرِئَ	سُئِلَ	وَهُوَ	حُشِرَ
نُذُرِ	يَعِدُ	كُتِبَ	قُضِيَ	قُدِرَ

مزید وضاحت: ذُكِرَ، حُشِرَ، قُدِرَ اور تَزِرُ وغیرہ میں ر وقف کی صورت میں باریک اور وصل کی صورت میں، (جب حرکت پڑھی جائے گی تو) پُر ہوگی۔

نوٹ: نُذُرِ میں ر وصل کی صورت میں باریک پڑھی جائے گی لیکن وقف کی صورت میں ر پُر پڑھی جائے گی۔

قاعدہ 2: جس کلمے کے آخر پر پیش ہو تو وقف کی صورت میں اسے ساکن کر کے پڑھیں گے، جیسے: رُسُلُ پر وقف رُسُلْ ہوگا وغیرہ۔

دو پیش ٌ

ہدایت 1 دو پیش کی پہچان کرائیں کہ جن کی شکل یہ ٌ ہے۔ ان میں ایک پیش سیدھی اور ایک پیش اُلٹی لکھی جاتی ہے۔

ہدایت 2 جس ر پر ایک پیش ہو، اُسے پُر پڑھا جاتا ہے۔ اسی طرح دو پیش والی ر بھی پُر ہوگی۔

ہدایت 3 دو پیش کی تنوین ادا کرتے وقت حرف اپنی ذات سے زیادہ نہ بڑھایا جائے، جیسے: بٌ سے بُوْن نہ بن جائے بلکہ بُنْ ہی پڑھا جائے، نیز اسے مجہول بھی نہ پڑھا جائے۔

ہدایت 4 جو پُر (موٹے) حروف پیچھے بتائے گئے ہیں، ان کو پُر اور جو حروف باریک ہیں، ان کو باریک پڑھا جائے۔

سبق

اٌ	بٌ	تٌ	ثٌ	جٌ	حٌ
خٌ	دٌ	ذٌ	رٌ	زٌ	سٌ
شٌ	صٌ	ضٌ	طٌ	ظٌ	عٌ
غٌ	فٌ	قٌ	كٌ	لٌ	مٌ
نٌ	وٌ	ةٌ	هٌ	ءٌ	يٌ

ہجے کا طریقہ: عَمَلٌ کے ہجے اس طرح ہیں: عین زبر عَ، میم زبر مَ = عَمَ، لام دو پیش لٌ = عَمَلٌ

اور وقف کی صورت میں عَمَلْ پڑھیں گے۔ زَبَدٌ: زا زبر زَ، با زبر بَ = زَبَ، دال دو پیش دٌ = زَبَدٌ اور وقف کی صورت میں زَبَدْ پڑھیں گے۔

ہدایت 5 بعض کلمات میں کچھ حروف موٹے اور کچھ باریک پڑھے جاتے ہیں، جیسے: ظُلَلٌ میں ظ پُر ہے اور ل باریک ہے، کہیں ایسا نہ ہو کہ ظ کو پُر ادا کرتے وقت ل بھی پُر ہو جائے اور نہ ایسا ہو کہ ل کی وجہ سے ظ بھی باریک ہو جائے۔ اسی طرح خُشُبٌ، بَقَرَةٌ، سُرُرٌ وغیرہ میں بھی احتیاط کرنی چاہیے۔

مشق

خُشُبٌ	حُمُرٌ	قِطَعٌ	سُرُرٌ	اَحَدٌ	بَقَرَةٌ
قَدَمٌ	زَبَدٌ	ظُلَلٌ	كُتُبٌ	غَبَرَةٌ	عَمَلٌ
كَلِمَةٌ	نَصَبٌ	ظَمَاٌ	قَتَرَةٌ	حَسَنَةٌ	خُلُقٌ
حَرَجٌ	رَجُلٌ	قَسَمٌ	بَشَرٌ	مَرَضٌ	مَلَكٌ
جُدَدٌ	رُسُلٌ	لَعِبٌ	اُذُنٌ	اَشِرٌ	دِيَةٌ

قاعدہ 1: جس کلمے پر وقف کریں، اگر اس کے آخر میں گول ۃ ہو تو اسے ہ ساکنہ سے بدلیں گے، جیسے: بَقَرَةٌ سے بَقَرَہْ، كَلِمَةٌ سے كَلِمَہْ اور حَسَنَةٌ سے حَسَنَہْ وغیرہ۔ اور جس کلمے کے آخر میں گول ۃ نہ ہو بلکہ کوئی اور حرف ہو اور اس پر دو پیش ہوں تو اسے ساکن کر کے وقف کریں گے، جیسے: مَلَكٌ سے مَلَكْ، قَدَمٌ سے قَدَمْ اور قَسَمٌ سے قَسَمْ وغیرہ۔

سبق نمبر 11

جزم یا سکون ـْـ

ہدایت 1 بچے کو جزم کی پہچان کرائیں کہ اس کی شکل یوں ـْـ ہوتی ہے۔ جزم حرف کے اوپر ہوتی ہے اور اس کی اپنی کوئی آواز نہیں ہوتی۔

ہدایت 2 جس حرف پر جزم ہو، اسے ساکن کہتے ہیں، نیز جزم والا حرف اپنے سے پہلے حرف سے مل کر اکٹھا پڑھا جاتا ہے۔

سبق

اَبْ	اِبْ	اُبْ	اَتْ	اِتْ	اُتْ
اَثْ	اِثْ	اُثْ	اَجْ	اِجْ	اُجْ
اَحْ	اِحْ	اُحْ	اَخْ	اِخْ	اُخْ
اَدْ	اِدْ	اُدْ	اَذْ	اِذْ	اُذْ
اَرْ	اِرْ	اُرْ	اَزْ	اِزْ	اُزْ
اَسْ	اِسْ	اُسْ	اَشْ	اِشْ	اُشْ
اَصْ	اِصْ	اُصْ	اَضْ	اِضْ	اُضْ

اَطْ	اِطْ	اُطْ	اَظْ	اِظْ	اُظْ
اَعْ	اِعْ	اُعْ	اَغْ	اِغْ	اُغْ
اَفْ	اِفْ	اُفْ	اَقْ	اِقْ	اُقْ
اَكْ	اِكْ	اُكْ	اَلْ	اِلْ	اُلْ
اَمْ	اِمْ	اُمْ	اَنْ	اِنْ	اُنْ
اَوْ	اِوْ	اُوْ	اَهْ	اِهْ	اُهْ
اَءْ	اِءْ	اُءْ	اَیْ	اِیْ	اُیْ

قاعدہ 1: جزم کی صورت میں ق، ط، ب، ج، د کو ہلایا جائے۔ اسے قلقلہ کہتے ہیں۔

ہدایت 3 ان پانچ حروف کے علاوہ باقی حروف کی ادائیگی میں احتیاط سے کام لیا جائے اور بچوں کو حروفِ قلقلہ کی آواز پڑھ کر بتائی جائے، نیز بچوں کو یہ بھی بتایا جائے کہ کون سا حرف کس حرف سے مل رہا ہے اور اس کی پہچان کرائیں۔

ہجے کا طریقہ: زَوْجًا کے ہجے اس طرح ہیں: زا زبر واؤ زَوْ، جیم دو زبر جًا = زَوْجًا۔ یہاں جزم نے واؤ کو زا سے ملا دیا ہے۔ اگر زَوْجًا پر وقف کرنا ہو تو زَوْجَا کی شکل میں ہوگا۔ اسی طرح فِتْنَةً کے ہجے ہیں: فا زیر تا فِتْ، نون زبر نَ = فِتْنَ، تا دو زبر ةً = فِتْنَةً۔ جزم نے تا کو فا سے ملایا ہے، فِتْنَةً پر وقف کرنا ہو تو فِتْنَهْ کی صورت میں ہوگا۔

مشق

اُقْتُلْ	اَرْسَلَ	وَانْحَرْ	وَالْعَصْرِ
كَعَصْفٍ	لُؤْلُؤًا	شَاْنٍ	تَعْلَمُ
كَاْسًا	يَدْرَؤُكُمْ	اِقْرَاْ	شِئْتُمْ
لَمْ يَلِدْ	نُصِبَتْ	اُشْهِدُ	بَغْيًا
فِتْنَةً	تَذْهَلُ	يَجْعَلْ	اَجْرَهُمْ
اَشْفَقْنَ	اَتْمَمْتَ	اَسْتَغْفِرُ	اَلْحَمْدُ
اِضْرِبْ	خُلِقَتْ	يَمْسَسْكَ	عَسْعَسَ
قُلْتُمْ	فِي الْاَرْضِ	مُسْرِفٌ	مُؤْمِنٌ

ہدایت 4 بعض لوگ ساکن حروف کو پڑھتے وقت ہلا دیتے ہیں۔ ایسا کرنا غلط ہے بلکہ ساکن کو پوری مضبوطی اور جماؤ کے ساتھ مخرج سے ادا کیا جائے۔

ہدایت 5 جس کلمے کے آخری حرف پر جزم ہو تو وقف کی صورت میں اسے اسی طرح ہی پڑھا جائے گا، جیسے: مَاهِيَهْ کو مَاهِيَهْ ہی پڑھا جائے گا وغیرہ۔ اور جس کلمے کے آخر میں حرف قلقلہ متحرک ہو، اسے وقف کی صورت میں ساکن کرکے اچھی طرح قلقلہ کے ساتھ ادا کیا جائے گا، جیسے: لَكَنُوْدٌ سے لَكَنُوْدْ وغیرہ۔

سبق نمبر 12

حروفِ مدّہ

قاعدہ 1: الف ساکن بے جھٹکے سے پہلے اگر زبر ہو تو اسے الف مدّہ کہتے ہیں، جیسے: بَا، تَا، ثَا وغیرہ۔

قاعدہ 2: واؤ ساکن سے پہلے اگر پیش ہو تو اسے واؤ مدّہ کہتے ہیں، جیسے: بُوْ، ثُوْ، جُوْ وغیرہ۔

قاعدہ 3: یا ساکن سے پہلے اگر زیر ہو تو اُسے یائے مدّہ کہتے ہیں، جیسے: دِیْ، رِیْ، اِیْ وغیرہ۔

ہدایت 1 یہ تینوں حروف، حروفِ مدّہ کہلاتے ہیں۔ ان کو ایک الف کے برابر کھینچ کر پڑھا جاتا ہے۔ بعض لوگ ان کو ایک الف سے کم اور بعض ان کو ایک الف سے زیادہ کھینچتے ہیں۔ یہ دونوں طریقے غلط ہیں، اس لیے حروف مدہ کی اچھی طرح پہچان کرائیں اور ان کی صحیح ادائیگی کرائیں۔

سبق

بَا	بُوْ	بِیْ	تَا	تُوْ	تِیْ
ثَا	ثُوْ	ثِیْ	جَا	جُوْ	جِیْ
حَا	حُوْ	حِیْ	خَا	خُوْ	خِیْ
دَا	دُوْ	دِیْ	ذَا	ذُوْ	ذِیْ
رَا	رُوْ	رِیْ	زَا	زُوْ	زِیْ
سَا	سُوْ	سِیْ	شَا	شُوْ	شِیْ

صَا	صُوْ	صِیْ	ضَا	ضُوْ	ضِیْ
طَا	طُوْ	طِیْ	ظَا	ظُوْ	ظِیْ
عَا	عُوْ	عِیْ	غَا	غُوْ	غِیْ
فَا	فُوْ	فِیْ	قَا	قُوْ	قِیْ
کَا	کُوْ	کِیْ	لَا	لُوْ	لِیْ
مَا	مُوْ	مِیْ	نَا	نُوْ	نِیْ
وَا	وُوْ	وِیْ	ھَا	ھُوْ	ھِیْ
ءَا	ءُوْ	ءِیْ	یَا	یُوْ	یِیْ

مَدّ معلوم کرنے کا طریقہ: ایک الف کا اندازہ اس طرح کیا جاتا ہے کہ کھلی اُنگلی درمیانے طریقے سے بند کی جائے یا بند اُنگلی کو درمیانے طریقے سے کھولا جائے۔ لیکن یہ محض اندازہ ہے، اصل دارومدار استاد کے پڑھانے پر ہے۔

ہدایت 2 حروفِ مدہ کو مخارج کا لحاظ کر کے پڑھائیں اور ان کو مجہول پڑھنے سے بچائیں۔

ہدایت 3 صرف حرفِ مدّہ لمبا کیا جائے۔ بعض لوگ حرفِ مدّہ لمبا کرنے کے ساتھ اس سے پہلے حرف کو بھی لمبا کردیتے ہیں، اس سے بھی بچا جائے۔

مشق

قَالَ	خَاطَبَ	عَاقَبَ	قَالُوْا	سَاهُوْنَ
قُوْلُوْا	مُصْلِحُوْنَ	يَشْعُرُوْنَ	يَعْمَلُوْنَ	حَفِيْظٌ
لَطِيْفٌ	رَحِيْمٌ	قِيْلَ	اُحِيْطَ	سِيْقَ
شَدِيْدٌ	عَظِيْمٌ	عَجِيْبٌ	تَجْرِىْ	حِيْنَ
ضَرَبُوْا	كَرِيْمٌ	سَمِيْعٌ	حَكِيْمٌ	نُوْحِيْهَا
حِيْلَ	غِيْضَ	يُرِيْدُ	فَقِيْرٌ	اُوْذِيْنَا
عَزِيْزٌ	مُقِيْتٌ	اَكِيْدُ	مُجِيْبٌ	وَكِيْلٌ

ہدایت 4 سَمِیْعٌ پر وقف کی صورت میں اور اسی طرح جس حرفِ مدّہ کے بعد والے حرف پر وقف کرنا ہوتو اسے ساکن کر کے حرفِ مدہ پر تین یا چار الف کے برابر مد کر سکتے ہیں، یعنی حرفِ مدّہ کو تین یا چار الف کے برابر لمبا کیا جا سکتا ہے۔

ہدایت 5 مُجِیْبٌ پر وقف کرتے وقت مد کے ساتھ ساتھ قلقلہ بھی ہوگا، اسی طرح شَدِیْدٌ، سِیْقَ، عَجِیْبٌ وغیرہ پر بھی بوقت وقف قلقلہ ہوگا۔

سبق نمبر 13

حروفِ لِین

قاعدہ 1: واؤ اور یا ساکن سے پہلے اگر زبر ہو تو ان کو حروفِ لِین کہتے ہیں۔ واؤ لِین کی مثالیں: بَوْ، تَوْ، ثَوْ وغیرہ اور یائے لِین کی مثالیں: بَیْ، تَیْ، ثَیْ وغیرہ ہیں۔

ہدایت 1 حروفِ لِین کو نرمی سے ادا کریں، نیز حروفِ لِین اور حروفِ مدّہ کی آوازوں میں فرق بھی کریں۔

ہدایت 2 حروفِ لِین بھی حروفِ مدّہ کی طرح ایک الف کے برابر لمبے کیے جائیں لیکن ادائیگی میں آواز معروف ہو، مجہول نہ ہو۔

سبق

بَوْ	بَیْ	تَوْ	تَیْ	ثَوْ	ثَیْ
جَوْ	جَیْ	حَوْ	حَیْ	خَوْ	خَیْ
دَوْ	دَیْ	ذَوْ	ذَیْ	رَوْ	رَیْ
زَوْ	زَیْ	سَوْ	سَیْ	شَوْ	شَیْ
صَوْ	صَیْ	ضَوْ	ضَیْ	طَوْ	طَیْ
ظَوْ	ظَیْ	عَوْ	عَیْ	غَوْ	غَیْ

فَوْ	فَیْ	قَوْ	قَیْ	کَوْ	کَیْ
لَوْ	لَیْ	مَوْ	مَیْ	نَوْ	نَیْ
وَوْ	وَیْ	ھَوْ	ھَیْ	اَوْ	اَیْ
		یَوْ	یَیْ		

ہجے کا طریقہ: عَفَوْنَا کے ہجے اس طرح ہوں گے: عین زبر عَ، فا زبر واؤ فَوْ = عَفَوْ، نون زبر الف نَا = عَفَوْنَا، رُوَیْدًا کے ہجے: را پیش رُ، واؤ زبر یا وَیْ = رُوَیْ، دال دو زبر دًا = رُوَیْدًا۔ وقف کی صورت میں اسے رُوَیْدَا پڑھیں گے۔

مشق

عَفَوْنَا	قَوْلٌ	یَوْمَئِذٍ	قَوْسَیْنِ
زَوْجًا	یَوْمَ	یَرَوْنَهَا	اَوْتَادًا
تَوْبَةً	قَوْمِیْ	صَوْمًا	قَوْمًا
یَنْهَوْنَ	سَوْفَ	مَوْلُوْدٌ	یَنْئَوْنَ
کَیْدًا	کَیْفَ	رُوَیْدًا	اَیْنَ

قُرَيْشٍ	هَدَيْنَا	هَيْهَاتَ	عَلَيْهِمْ
وَيْلٌ	عَيْنَيْنِ	عَيْنٌ	خَيْرًا
اَعْطَيْنَا	كِفْلَيْنِ	رَاَيْتَ	حَيْثُ

ہدایت 3 قُرَيْشٍ پر وقف کی صورت میں مد بھی کر سکتے ہیں، نیز اسی طرح جس حرف لین کے بعد والے حرف پر وقف کرنا ہو تو اسے ساکن کر کے حرف لین پر تین یا چار الف کے برابر مد کر سکتے ہیں۔

ہدایت 4 اَعْطَيْنَا میں ط موٹی پڑھی جائے گی، یا اور الف کو ایک ایک الف کے برابر لمبا کریں۔

ہدایت 5 بچوں سے پوچھیں کہ کلمے کے آخری حرف پر مختلف حرکات کی صورت میں وقف کیسے ہوگا؟ جیسے: رُوَيْدًا کا وقف رُوَيْدَا اور بَقَرَةٌ کا وقف بَقَرَهْ ہوگا وغیرہ۔

ہدایت 6 عَيْنَيْنِ میں دو یائے لین ہیں، ان کی آواز علیحدہ علیحدہ اور مجہول پڑھنے کے بغیر ہو۔

سبق نمبر 14

کھڑا زبر ٰ

حرکات کی دو حالتیں ہیں: پڑی یا سیدھی حالت اور کھڑی یا الٹی حالت، لہٰذا زبر کی بھی دو حالتیں ہیں: ایک پڑا زبر اور دوسرا کھڑا زبر۔

ہدایت 1 پڑے زبر َ اور کھڑے زبر ٰ کی پہچان کرائیں۔

ہدایت 2 کھڑے زبر کو ایک الف کے برابر کھینچنا چاہیے کیونکہ کھڑا زبر حرف مدہ الف کے قائم مقام ہوتا ہے۔

ہدایت 3 ن اور م کو ادا کرتے وقت آواز ناک میں ضرورت سے زیادہ نہ جائے۔

سبق

اٰ	بٰ	تٰ	ثٰ	جٰ	حٰ
خٰ	دٰ	ذٰ	رٰ	زٰ	سٰ
شٰ	صٰ	ضٰ	طٰ	ظٰ	عٰ
غٰ	فٰ	قٰ	كٰ	لٰ	مٰ
نٰ	وٰ	ہٰ	هٰ	ءٰ	یٰ

ہجے کا طریقہ: مُوْسٰی کے ہجے اس طرح ہوں گے: میم پیش واؤ مُوْ، سین کھڑا زبر سٰی = مُوْسٰی۔
اسی طرح عِیْسٰی، اٰیٰتٍ وغیرہ ہیں۔

مشق

غَوٰی	عَلٰی	قَلٰی	سَجٰی	یَخْشٰی
اَحْوٰی	یَحْیٰی	طَغٰی	عَسٰی	عَصٰی
اٰخَرَ	اِسْحٰقَ	یَرٰی	رَاٰی	رَمٰی
اٰلْفٍ	اٰیٰتٌ	اٰزَرَ	اٰثَرَ	اٰدَمَ
اِلٰی	یَخْفٰی	بِاٰیَةٍ	مُوْسٰی	اِبْرٰهِیْمَ
هٰرُوْنَ	عِیْسٰی	اَدْنٰی	یَرْضٰی	اَتٰی

ہدایت 4 جس کلمے کے آخر پر کھڑا زبر ہو، اس پر وقف بھی اسی طرح ہوگا، جیسے: عِیْسٰی کا وقف عِیْسٰی، غَوٰی کا وقف غَوٰی اور رَاٰی کا وقف رَاٰی کی شکل ہی میں ہوگا وغیرہ۔

ہدایت 5 بعض لوگ کھڑے زبر والے کلمات پر وقف کرتے ہوئے تین تین یا چار چار الف کی مد کرتے ہیں۔ یہ بالکل غلط ہے۔ وقف میں بھی کھڑے زبر کی مقدار ایک الف ہی رہے گی۔

سبق نمبر 15

کھڑی زیر ◌ٖ

زبر کی طرح زیر کی بھی دو قسمیں ہیں: پڑی زیر اور کھڑی زیر۔

ہدایت 1 پڑی زیر ◌ِ اور کھڑی زیر ◌ٖ کی پہچان کرائیں۔

ہدایت 2 کھڑی زیر کو یائے مدہ کے برابر کھینچیں کیونکہ کھڑی زیر حرفِ مدہ ی کے قائم مقام ہوتی ہے۔

سبق

ح	ج	ث	ت	ب	ا
حٖ	جٖ	ثٖ	تٖ	بٖ	اٖ
سٖ	زٖ	رٖ	ذٖ	دٖ	خٖ
عٖ	ظٖ	طٖ	ضٖ	صٖ	شٖ
مٖ	لٖ	كٖ	قٖ	فٖ	غٖ
یٖ	ءٖ	ھٖ	ہٖ	وٖ	نٖ

ہجے کا طریقہ: بِعَبْدِهٖ کے ہجے اس طرح ہیں: با زیر بِ، عین زبر با عَبْ = بِعَبْ، دال زیر دِ = بِعَبْدِ ھا کھڑی زیر ہٖ = بِعَبْدِهٖ۔ اسی طرح نَسْتَحْيٖ، بِعَمَلِهٖ، اَهْلِهٖ وغیرہ ہیں۔

مشق

بِهٖ	فِيْهِ	قَبْلِهٖ	بَعْدِهٖ	رُسُلِهٖ
عَمَلِهٖ	بِعَبْدِهٖ	بَطْنِهٖ	وَجْهِهٖ	نَسْتَحْيٖ
بِيَدِهٖ	بِعَمَلِهٖ	بِوَلَدِهٖ	هٰذِهٖ	الْفِهِمْ
اٰيٰتِهٖ	اَهْلِهٖ	لِقَوْمِهٖ	بِمُزَحْزِحِهٖ	بَرْقِهٖ
كُتُبِهٖ	يَسْتَحْيٖ	تُرْزَقٰنِهٖ	خِلٰلِهٖ	ثَمَرِهٖ
قِيْلِهٖ	يُحْيٖ	اُحْيٖ	تُقٰتِهٖ	قَلْبِهٖ

ہدایت 3 اگر ہ کے نیچے کھڑی زیر ہو تو اسے وقف کی صورت میں ساکن کر کے پڑھیں گے، جیسے: بِهٖ کا وقف بِهْ اور فِيْهِ کا وقف فِيْهْ کی صورت میں ہوگا، یعنی وقف میں کھڑی زیر بھی پڑی زیر کی طرح ختم ہو جائے گی۔

مزید وضاحت: نَسْتَحْيٖ، يَسْتَحْيٖ، يُحْيٖ، اُحْيٖ وغیرہ میں کھڑی زیر کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے وقف کریں گے، یعنی کلمے کے آخر میں یا کے نیچے کھڑی زیر ہو تو وہ وقف کی صورت میں باقی رہے گی۔

سبق نمبر 16

اُلٹا پیش ٗ

زبر اور زیر کی طرح پیش کی بھی دو حالتیں ہیں: سیدھا پیش اور اُلٹا پیش۔

ہدایت 1 سیدھے پیش ُ اور اُلٹے پیش ٗ کی پہچان کرائیں۔

ہدایت 2 اُلٹے پیش کو واؤ مدہ کے برابر کھینچ کر پڑھیں کیونکہ الٹا پیش حرف مدہ و کے قائم مقام ہوتا ہے۔

سبق

اٗ	بٗ	تٗ	ثٗ	جٗ	حٗ
خٗ	دٗ	ذٗ	رٗ	زٗ	سٗ
شٗ	صٗ	ضٗ	طٗ	ظٗ	عٗ
غٗ	فٗ	قٗ	كٗ	لٗ	مٗ
نٗ	وٗ	ہٗ	ھٗ	ءٗ	یٗ

ہدایت 3 مذکورہ سبق اور دیگر تمام اسباق مخارج کا لحاظ کر کے پڑھائیں۔

ہجے کا طریقہ: عِبَادَہٗ کے ہجے اس طرح ہوں گے: عین زیر عِ، با زبر الف بَا = عِبَا، دال زبر دَ = عِبَادَ، ھا اُلٹا پیش ہٗ = عِبَادَہٗ۔ اسی طرح باقی کلمات کے ہجے ہوں گے۔

مشق

عِبَادَهٗ	فِصٰلُهٗ	قَوْمُهٗ	اَمْرُهٗ	عَمَلُهٗ
خِتٰمُهٗ	كِتٰبَهٗ	عَذَابَهٗ	لَهٗ	مَعَهٗ
يَرَهٗ	اَكْفُرَهٗ	خَلَقَهٗ	اَمَاتَهٗ	رِزْقُهٗ
يَسْتَوٗنَ	يَلْوٗنَ	رَسُوْلُهٗ	مَوْءٗدَةُ	وٗرِيَ
فَلَهٗ	وَثَاقَهٗ	دَاوٗدُ	صَدْرَهٗ	وَرِثَهٗ
اَطْعَمَهٗ	نِعَمَهٗ	سُبْحٰنَهٗ	قَبْضَتُهٗ	اَنْشَرَهٗ

ہدایت 4 کھڑی زیر کی طرح اُلٹا پیش بھی وقف میں ختم ہو جائے گا، جیسے: عِبَادَهٗ پر وقف عِبَادَهْ کی شکل میں ہوگا، اسی طرح قَوْمُهٗ کا وقف قَوْمُهْ اور يَرَهٗ کا وقف يَرَهْ کی شکل میں ہوگا وغیرہ۔

سبق نمبر 17

اِخفاء

ہدایت 1 جس نون پر جزم ہو، اسے نون ساکن کہتے ہیں۔

قاعدہ 1: نون ساکن یا تنوین کے بعد اگر ت، ث، ج، د، ذ، ز، س، ش، ص، ض، ط، ظ، ف، ق، ك میں سے کوئی حرف آئے تو وہاں غنہ ہوگا۔ اس غنہ کو اخفاء کہتے ہیں۔ غنہ ناک میں آواز لے جانے کو کہتے ہیں، نیز غنہ کو ایک الف کی مقدار کے برابر ادا کیا جاتا ہے۔

ہدایت 2 نون ساکن اور حروفِ اخفاء خواہ ایک کلمہ میں آئیں یا دو کلموں میں آئیں، ہر صورت میں غنہ ہوگا۔

قاعدہ 2: میم ساکن کے بعد اگر ب متحرک آجائے تو وہاں اخفاء مع الغنہ کر کے پڑھیں گے، جیسے: مَالَهُمْ بِهٖ وغیرہ۔

ہجے کا طریقہ: كَنْزٌ کے ہجے اس طرح کروائیں: کاف زبر نون كَنْ، زا دو پیش زٌ = كَنْزٌ۔ اس پر وقف كَنْزْ کی شکل میں ہوگا۔ اسی طرح باقی کلمات کے ہجے ہوں گے۔

مشق

مِنْكُمْ	مَنْ كَانَ	مِنْ قَبْلُ
اِنْ تُصْلِحُوْا	فَمَنْ تَابَ	يُنْفِقُوْا
اَنْزَلَ	وَالْاَنْفَ	عِنْدِهٖ
عَنْ دِيْنِهٖ	تَنْقِمُوْنَ	يُنْفِقُ

وَالْاِنْجِيْلَ	نَنْسَخْ	كَنْزٌ
مَنْضُوْدٍ	مُقَنْطَرَةِ	مِنْ دُوْنِهٖ
يَنْظُرُوْنَ	مِنْ طُوْرِ	عَلَى الْاِنْسٰنِ
اِنْطَلَقْتُمْ	مِنْ كُتُبٍ	عَنْ ذِكْرِيْ
فَمَنْ زُحْزِحَ	لَئِنْ كَفَرْتُمْ	اَنْ صَبَرْنَا
اَنْشَاْنَا	مَنْثُوْرًا	ظَنَنْتُمْ
ثَمَنًا قَلِيْلًا	مَسْجِدًا ضِرَارًا	خَلْقٍ جَدِيْدٍ
غَمْرَةٍ سَاهُوْنَ	عَمَلٌ صٰلِحٌ	فَوْجٌ سَاَلَهُمْ
عَلَيْهِمْ بِعِلْمٍ	عَلَيْهِمْ بِوَكِيْلٍ	فَاحْكُمْ بَيْنَنَا
نُوْرُهُمْ بَيْنَ	يَاْمُرُكُمْ بِهٖ	عَلَيْكُمْ بِمَا

سبق نمبر 18

اظہار

قاعدہ 1: نون ساکن یا تنوین کے بعد اگر ء، ہ، ع، ح، غ، خ میں سے کوئی حرف آئے تو وہاں اظہار ہوگا، یعنی غنہ نہیں ہوگا۔ ان چھ حروف کو حروف حلقی کہتے ہیں۔

ہدایت 1 نون ساکن کو ادا کر کے فوراً بعد والے حرف کو ادا کریں۔ درمیان میں دیر نہ لگے ورنہ اخفاء ہو جائے گا اور اتنی جلدی بھی نہ کریں کہ حرف صحیح ادا نہ ہو۔

ہدایت 2 ع اور ح کو ادا کرتے وقت بعض لوگ گلا گھونٹ لیتے ہیں۔ ایسا نہیں کرنا چاہیے بلکہ انھیں نہایت نرمی سے ادا کرنا چاہیے۔

ہدایت 3 بعض لوگ اظہار کرتے وقت نون کی آواز ناک میں لے جاتے ہیں۔ ایسا کرنا غلط ہے۔ نون ساکن کے بعد فوراً ہی دوسرا حرف ادا کریں۔

ہجے کا طریقہ: مَنْ اٰمَنَ کے ہجے اس طرح ہوں گے: میم زبر نون مَنْ، ہمزہ کھڑا زبر اٰ = مَنْ اٰ، میم زبر مَ = مَنْ اٰمَ، نون زبر نَ = مَنْ اٰمَنَ۔ اسی طرح باقی کلمات کے ہجے ہوں گے۔

مشق

مِنْهُ	عَنْهُ	اَخُوْهُ
مِنْ حِكْمَةٍ	مِنْ عِلْمٍ	مِنْ خِلٰفٍ
مَنْ اٰمَنَ	عَنْ اَمْرِيْ	مِنْ غَيْرِ

مِنْ حَكِيْمٍ	مِنْ عَذَابٍ	مِنْ خَيْرٍ
مِنْ خَوْفٍ	فَمَنْ اُوْتِيَ	مَنْ حَوْلَهَا
يَنْهَوْنَ	اَلْمُنْخَنِقَةُ	اَنْعَمْتَ
يَنْحِتُوْنَ	عَذَابًا اَلِيْمًا	بِغُلٰمٍ حَلِيْمٍ
جُرُفٍ هَارٍ	فُلَانًا خَلِيْلًا	رَفْرَفٍ خُضْرٍ
يَنْعِقُ	نُوْحًا هَدَيْنَا	عَلِيْمٌ خَبِيْرٌ
عَلِيْمًا حَكِيْمًا	عَجُوْزٌ عَقِيْمٌ	فَسَيُنْغِضُوْنَ

ہدایت 4 بعض لوگ اظہار والے کلمات میں اظہار کرتے وقت سکتہ بھی کر دیتے ہیں۔ اس سے احتراز کیا جائے، جیسے: اَنْعَمْتَ، يَنْعِقُ وغیرہ۔ ان میں صرف اظہار ہو، سکتہ نہ ہو۔

سبق نمبر 19

اقلاب

قاعدہ 1: اقلاب کے معنی "بدلنے" کے ہیں۔ نون ساکن یا تنوین کے بعد اگر با آجائے تو اس نون کو میم سے بدل کر غنہ کے ساتھ پڑھنے کو اقلاب کہتے ہیں، جیسے: فَانۢبِذْ وغیرہ۔

ہجے کا طریقہ: ہجے کروانے کا طریقہ یہ ہے: فَانۢبِذْ فا زبر میم فَمْ، با زیر ذال بِذْ = فَانۢبِذْ ۔
سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ: سین زبر سَ، میم زیر یا مِيْ = سَمِيْ، عین دو پیش میم عُمْ = سَمِيْعٌۢ، با زبر بَ = سَمِيْعٌۢ بَ، صاد زیر یا صِيْ = سَمِيْعٌۢ بَصِيْ، را دو پیش رٌ = سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ۔ اس پر وقف یوں ہوگا، سَمِيْعٌۢ بَصِيْرْ۔

ہدایت 1 یہاں بھی غنہ ایک الف کے برابر کیا جائے اور غنہ سے پہلے حرف کو لمبا نہ کیا جائے۔

ہدایت 2 بعض لوگ اقلاب کرتے وقت نون کی ملاوٹ کرتے ہیں۔ یہاں صرف میم پڑھنی ہے، نون نہیں پڑھنا کیونکہ نون میم سے بدل چکا ہے۔

مشق

فَانۢبِذْ	مِنۢ بَعْضٍ	تَنۢبُتُ
مِنۢ بَعْدِ	مِنۢ بُطُوْنِ	مِنۢ بَنِيْ
اَنۢبَاكَ	اَنۢ بُوْرِكَ	يَسْتَنۢبِئُوْنَكَ

اَنْۢبَتَتْ	مِنْۢ بَقْلِهَا	مِنْۢ بَيْنِ
سُنْۢبُلٰتٍ	اِذِ انْۢبَعَثَ	فَانْۢبَجَسَتْ
لَا مَرْحَبًۢا بِهِمْ	قَوْلًۢا بَلِيْغًا	زَوْجٍۢ بَهِيْجٍ
خَبِيْرًۢا بَصِيْرًا	ضَلٰلٍۢ بَعِيْدٍ	سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ
اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ	قَوْمًۢا بُوْرًا	اَمَدًۢا بَعِيْدًا
شَدِيْدٌۢ بِمَا	جُدَدٌۢ بِيْضٌ	عَلِيْمٌۢ بِمَا كَانُوْا
حَدِيْثٍۢ بَعْدَهٗ	سَبَاٍۢ بِنَبَاٍ	مُحِيْطٌۢ بِالْكٰفِرِيْنَ

سبق نمبر 20

ادغام

قاعدہ 1: ایک حرف کو دوسرے حرف میں داخل کر کے مشدد پڑھنے کو ادغام کہتے ہیں۔ نون ساکن یا تنوین کے بعد اگر ی، م، و، ن میں سے کوئی حرف آئے تو غنہ کے ساتھ ادغام ہوگا اور نون ساکن یا تنوین کے بعد اگر ل، ر میں سے کوئی حرف آئے تو غنہ کے بغیر ادغام ہوگا۔

قاعدہ 2: میم ساکن کے بعد اگر میم متحرک آ جائے تو میم ساکن کو میم متحرک میں ادغام کر کے غنہ کے ساتھ پڑھیں گے، جیسے: مِنْهُمْ مَّا وغیرہ۔

ہجے کا طریقہ: ہجے کروانے کا طریقہ یہ ہے: مَنْ یَّقُوْلُ، میم زبر یا مَیْ، یا زبر یَ = مَنْ یَّ، قاف پیش واؤ قُوْ = مَنْ یَّقُوْ، لام پیش لُ = مَنْ یَّقُوْلُ۔ اس پر وقف یوں ہوگا: مَنْ یَّقُوْلْ۔
مِنْ مَّطَرٍ: میم زیر میم مِمْ، میم زبر مَ = مِمَّ، طا زبر طَ = مِنْ مَّطَ، را دو زیر رٍ = مِنْ مَّطَرٍ۔ اس پر وقف یوں ہوگا: مِنْ مَّطَرْ۔

مشق

مَنْ یَّقُوْلُ	مِنْ مَّنٍّ	مِنْ نُّوْرٍ
مِنْ مَّطَرٍ	مِنْ نُّطْفَةٍ	مَنْ یَّكْفُرْ
مِنْ وُّجْدِكُمْ	مِنْ وَّرَقٍ	قَصْرٍ مَّشِيْدٍ
نُوْحٍ وَّعَادٍ	عِظٰمًا نَّخِرَةً	لَيْلَةٍ مُّبٰرَكَةٍ

نَذِيرٌ مُّبِينٌ	قَرْيَةٍ نَّذِيرًا	جُمْلَةً وَّاحِدَةً
عَيْنًا يَّشْرَبُ	خَيْرٌ نُّزُلًا	هَادِيًا وَّنَصِيرًا
بَشَرٌ مِّثْلُنَا	بِبَاسِطٍ يَّدِيَ	بِدُخَانٍ مُّبِينٍ
عَادٌ وَّثَمُودُ	بَاخِعٌ نَّفْسَكَ	مِيقَاتًا يَّوْمَ
أَنْ يُّخْرِجَكُمْ	خَيْرًا يَّرَهُ	قَمَرًا مُّنِيرًا
عَنْهُمْ مَّا	لَكُمْ مِّنْهُ	عَلَيْهِمْ مَّسْجِدًا
مِنْكُمْ مِّيثَاقًا	قُلُوبِهِمْ مَّرَضٌ	لَهُمْ مَّشَوْا

ہدایت قِنْوَانٌ، صِنْوَانٌ، دُنْيَا، بُنْيَانٌ میں ادغام نہیں ہوگا بلکہ صرف اظہار ہوگا۔

سبق نمبر 21

نونِ قُطنی

قاعدہ 1: تنوین کے بعد اگر ہمزۂ وصل ہو اور اس کے بعد آنے والا حرف ساکن ہو تو تنوین کے نون کو زیر دیتے ہیں کیونکہ ہمزۂ وصلی درمیان میں گر جاتا ہے، جیسے: نُوْحُ ◌ِ ابْنَهٗ۔ اس نون کو نونِ قطنی کہتے ہیں۔

ہدایت 1 نونِ قطنی سے ابتدا نہیں ہو سکتی بلکہ آگے ہمزۂ وصل سے ابتدا ہوگی، جیسے: نُوْحُ ◌ِ ابْنَهٗ میں نُوْحُ پر وقف کریں تو اِبْنَهٗ سے ابتدا کریں گے، نِ ابْنَهٗ پڑھنا غلط ہے۔

ہجے کا طریقہ: نُوْحُ ◌ِ ابْنَهٗ کے ہجے اس طرح ہیں: نون پیش واؤ نُوْ، حا پیش حُ = نُوْحُ، نون زیر با نِبْ = نُوْحُ نِ ابْ، نون زبر نَ = نُوْحُ نِ ابْنَ، ھا اُلٹا پیش هٗ = نُوْحُ ◌ِ ابْنَهٗ۔ وقف اس طرح ہوگا: نُوْحُ ◌ِ ابْنَهْ۔

مشق

نُوْحُ ◌ِ ابْنَهٗ	لُوْطِ ◌ِ الْمُرْسَلِيْنَ	خَبِيْثَةِ ◌ِ اجْتُثَّتْ
قَدِيْرُ ◌ِ الَّذِيْ	عَدْنِ ◌ِ الَّتِيْ	فِتْنَةُ ◌ِ انْقَلَبَ
اَحَدُ ◌ِ اللّٰهُ	جَمِيْعًا ◌ِ الَّذِيْ	بِزِيْنَةِ ◌ِ الْكَوَاكِبِ
خَيْرُ ◌ِ اطْمَاَنَّ	مَثَلًا ◌ِ الْقَوْمُ	لُمَزَةِ ◌ِ الَّذِيْ
يَوْمَئِذِ ◌ِ الْمُسْتَقَرُّ	عُزَيْرُ ◌ِ ابْنُ	زُجَاجَةِ ◌ِ الزُّجَاجَةُ

مُبِيْنِ اقْتُلُوْا	مِصْبَاحُ الْمِصْبَاحُ	نُوْحِ الْمُرْسَلِيْنَ
بَعْضِ الْقَوْلَ	شَيْـًٔا اتَّخَذَهَا	قَرْيَةِ اسْتَطْعَمَا
عَادًا الْاُوْلٰى	كَرَمَادِ اشْتَدَّتْ	خَبِيْرًا ۞ الَّذِىْ
فَخُوْرًا ۞ الَّذِيْنَ	مُنِيْبِ ادْخُلُوْهَا	شِيْبًا ۞ السَّمَآءُ
نُفُوْرًا ۞ اسْتِكْبَارًا	اَلِيْمًا ۞ الَّذِيْنَ	طُوًى ۞ اذْهَبْ

ہدایت 2 جَمِيْعًا الَّذِىْ کو جَمِيْعَنِ الَّذِىْ پڑھنا ہے۔ جَمِيْعَانِ الَّذِىْ ،یعنی عین کے ساتھ الف پڑھنا غلط ہے۔ اسی طرح اَلِيْمًا ۞ الَّذِىْ اور نُفُوْرًا ۞ اسْتِكْبَارًا وغیرہ بھی بغیر الف کے پڑھے جائیں گے۔

سبق نمبر 22

تشدید ـّـ

شد اس شکل ـّـ کی ہوتی ہے۔اس کے تین دندانے ہوتے ہیں۔حروف کی شد والی حالت کو تشدید کہتے ہیں اور جس حرف پر شد ہو، وہ مشدد کہلاتا ہے۔

ہدایت 1 مشدد حرف دو دفعہ پڑھا جاتا ہے، نیز مشدد حرف کو اس سے پہلے حرف کے ساتھ ملا کر پڑھا جاتا ہے۔

ہدایت 2 مشدد حرف کی ادائیگی کے وقت حرف کو کھینچنے سے بچائیں، نیز نّ اور مّ مشدد پر ایک الف کے برابر غنہ کریں۔

ہدایت 3 شد والے حرف سے پہلے حرف کو لمبا ہونے سے بچائیں، جیسے: اَبَّ میں با مشدد سے پہلے ہمزہ کو نہ کھینچیں کہ آبَّ ہو جائے بلکہ اَبَّ ہی رہے، اسی طرح اَتَّ، اَثَّ وغیرہ ہیں۔

سبق

اَبَّ	اَبِّ	اَبُّ	اَتَّ	اَتِّ	اَتُّ
اَثَّ	اَثِّ	اَثُّ	اَجَّ	اَجِّ	اَجُّ
اَحَّ	اَحِّ	اَحُّ	اَخَّ	اَخِّ	اَخُّ
اَدَّ	اَدِّ	اَدُّ	اَذَّ	اَذِّ	اَذُّ
اَرَّ	اَرِّ	اَرُّ	اَزَّ	اَزِّ	اَزُّ
اَسَّ	اَسِّ	اَسُّ	اَشَّ	اَشِّ	اَشُّ

اَصَّ	اَصِّ	اَصُّ	اَضَّ	اَضِّ	اَضُّ
اَطَّ	اَطِّ	اَطُّ	اَظَّ	اَظِّ	اَظُّ
اَعَّ	اَعِّ	اَعُّ	اَغَّ	اَغِّ	اَغُّ
اَفَّ	اَفِّ	اَفُّ	اَقَّ	اَقِّ	اَقُّ
اَكَّ	اَكِّ	اَكُّ	اَلَّ	اَلِّ	اَلُّ
اَمَّ	اَمِّ	اَمُّ	اَنَّ	اَنِّ	اَنُّ
اَوَّ	اَوِّ	اَوُّ	اَهَّ	اَهِّ	اَهُّ
اَءَّ	اَءِّ	اَءُّ	اَىَّ	اَىِّ	اَىُّ

ہدایت 4 حرکات کے بعد واؤ اور یا مشدد آ جائیں تو انھیں بغیر غنہ کے سختی سے ادا کرائیں، جیسے: زُوِّجَتْ، قَيِّمَةٌ وغیرہ۔

ہدایت 5 اگر واؤ اور یا غنہ والے ہوں، جیسے: مَنْ يَّقُوْلُ، مِنْ وَّالٍ وغیرہ میں تو وہاں غنہ کرائیں۔

ہدایت 6 حرفِ مدہ کے بعد اگر مشدد حرف آئے تو مد کرنا لازمی ہے، جیسے: كَآفَّةً، حَآجَّةً وغیرہ۔

ہدایت 7 مشدد حرف پر وقف احتیاط سے کرائیں اور قلقلہ نہ ہونے دیں۔ تاہم اگر وقف والا حرف، قلقلہ والا ہو تو وہاں قلقلہ ضرور کرائیں، جیسے: بِغَيْرِ الْحَقِّ وغیرہ۔

ہدایت 8 ن، ی، د مشدد پر بھی وقف احتیاط سے کرائیں کیونکہ اکثر طلبہ ان حروف میں غلطی کرتے ہیں۔

ہجے کا طریقہ: حَآجَّهٗ کے ہجے اس طرح ہوں گے: حا زبر الف مد جیم حَآج، جیم زبر جَ = حَآجَّ ھا الٹا پیش ہٗ = حَآجَّهٗ۔ اسے بوقتِ وقف حَآجَّهٗ پڑھیں گے۔ مِنْ يَّوْمٍ کے ہجے اس طرح ہوں گے: میم زیر یا مِنْ یْ، یا زبر واؤ يَوْ = مِنْ يَّوْ، میم دو زیر مٍ = مِنْ يَّوْمٍ۔ اسے بوقتِ وقف مِنْ يَّوْمْ پڑھیں گے۔

مشق

قَدَّرَ	عَمَّ	قَيِّمَةٌ
زُوِّجَتْ	مُسَلَّمَةٌ	يَتَفَجَّرُ
بِقُوَّةٍ	حَآجَّهٗ	تَوَلَّيْتُمْ
مَنْ يَّقُوْلُ	مِنْ يَّوْمٍ	مَنْ يُّفْسِدُ
مَنْ يُّنْكِرُ	مِنْ نَّبَاِى	مِنْ وَّالٍ
عَيْنًا يَّشْرَبُ	خَيْرٌ نُّزُلًا	خَلْقٍ نُّعِيْدُهٗ
بِبَاسِطٍ يَّدِيَ	سِرَاجًا مُّنِيْرًا	خَيْرًا يَّرَهٗ
لُجِّيٍّ يَّغْشٰهُ	دُرِّيٌّ يُّوْقَدُ	حَبًّا وَّنَبَاتًا
مُسْتَقَرٌّ وَّمَتَاعٌ	مُعَلَّمٌ مَّجْنُوْنٌ	رَسُوْلًا نَّبِيًّا

سبق نمبر 23

لام کا بیان

قاعدہ 1: لفظ اَللّٰه اور اَللّٰهُمَّ کے لام سے پہلے زبر یا پیش ہو تو اُسے پُر (موٹا) اور زیر ہو تو باریک پڑھیں گے۔ ان کے علاوہ باقی سب لام باریک پڑھیں گے۔

① ۔لام کے موٹا پڑھے جانے کی مثالیں:

اَللّٰهُ	تَاللّٰهِ	مِنَ اللّٰهِ
رَسُوْلُ اللّٰهِ	سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ	قَالُوا اللّٰهُمَّ

② ۔لام کے باریک پڑھے جانے کی مثالیں:

بِسْمِ اللّٰهِ	بِاللّٰهِ	لِلّٰهِ
اَعُوْذُ بِاللّٰهِ	قُلِ اللّٰهُمَّ	سَبِيْلِ اللّٰهِ

③ ۔ان کے علاوہ باقی سب لام باریک پڑھے جائیں گے، جیسے:

تَجَلّٰی	تَوَلّٰی	يُضِلُّ
حِلٌّ	فَصَلِّ	صَلٰوةِ

مد کے معنی ہیں ''لمبا کرنا اور کھینچنا'' مد کی جمع مدات ہے۔

قاعدہ 1: حروف مدہ کے بعد اگر ہمزہ اسی کلمے میں ہو تو اسے **مدِّ واجب** کہتے ہیں، اس کی مقدار تین سے چار الف ہے، جیسے:

جَآءَ	جِآئْءَ	سُوْٓءَ
اَوْلِيَآءَ	دُعَآءِ	يَشَآءُ

قاعدہ 2: حروفِ مدّہ کے بعد اگر ہمزہ دوسرے کلمے کے شروع میں ہو تو اسے **مدّ جائز** کہتے ہیں، اس کی مقدار تین سے چار الف ہے، جیسے:

مَآ اَصَابَ	بَنِىْٓ اٰدَمَ	مَآ اَمَرَ
قَالُوْٓا اٰمَنَّا	كَمَآ اُرْسِلَ	اِلٰٓى اَجَلٍ

قاعدہ 3: حروفِ مدّہ کے بعد والے حرف پر اگر شد ہو تو اُسے **مدّ لازم کلمی مُثقّل** کہتے ہیں، اس کی مقدار پانچ سے چھ الف ہے، جیسے:

دَآبَّةٍ	حَآجَّهٗ	وَالصّٰٓفّٰتِ
وَلَا تَحٰٓضُّوْنَ	وَلَا الضَّآلِّيْنَ	اَتُحَآجُّوْٓنِّىْ

قاعدہ 4: حروفِ مدہ کے بعد والے حرف پر اگر جزم ہو تو اسے **مدّ لازم کلمی مُخفّف** کہتے ہیں، اس کی مقدار پانچ سے چھ الف ہے، جیسے: آٰلْـٰٔنَ۔

سبق نمبر 25

حروف مقطعات

ہدایت حروفِ مقطعات سے مراد ایسے حروف ہیں جن کو قرآن میں علیحدہ علیحدہ پڑھا جاتا ہے۔ جس طرح سبق نمبر 4 میں حروفِ مرکبات کے پڑھنے کا طریقہ بتایا گیا ہے۔ حروفِ مقطعات قرآن کی 29 سورتوں کے شروع میں آتے ہیں۔

سبق

الٓمّٓ	الٓمّٓصٓ	الٓرٰ
الف۔لآم۔مٓیم	الف۔لآم۔مٓیم۔صآد	الف۔لآم۔را
الٓمّٓرٰ	كٓهٰيٰعٓصٓ	طٰهٰ
الف۔لآم۔مٓیم۔را	کآف۔ھا۔یا۔عٓین۔صآد	طا۔ھا
طٰسٓمّٓ	طٰسٓ	يٰسٓ
طا۔سٓین۔مٓیم	طا۔سٓین	یا۔سٓین

حٰمٓ عٓسٓقٓ	صٓ
حا۔ میٓم۔ عیٓن۔ سیٓن۔ قاف	صاد

نٓ	قٓ	حٰمٓ
نوٓن	قآف	حا۔ میٓم

مزید وضاحت: الٓمّٓ میں الف کے بعد لام پر پانچ یا چھ الف کے برابر مد، پھر میم پر غنہ، پھر میم پر اسی طرح مد ہوگی۔ اور طٰسٓمّٓ میں طا پر ایک الف کے برابر مد، سین پر پانچ یا چھ الف کے برابر مد کے بعد میم پر غنہ، پھر میم پر اسی طرح مد ہوگی، اسی طرح کٓھٰیٰعٓصٓ میں عین پر اور حٰمٓ عٓسٓقٓ میں عین اور سین پر مد کے بعد اخفاء مع الغنہ کریں۔

طٰہٰ میں ط اور ہ کو ایک الف کے برابر لمبا کریں۔ اسی طرح جس حرف پر کھڑا زبر، کھڑی زیر یا اُلٹا پیش ہو، اس کو ایک الف کے برابر لمبا کریں اور جس حرف پر مد ہو، اس پر مد کریں۔

بعض لوگ کھڑے زبر، کھڑی زیر اور اُلٹے پیش کو اس کی ذات سے بڑھا کر پڑھتے ہیں، یہ بالکل غلط ہے۔ کھڑا زبر، کھڑی زیر اور الٹے پیش کی مقدار ایک الف ہے، ان کو ایک الف کے برابر ہی کھینچ کر پڑھنا چاہیے۔

سبق نمبر 26

پڑھنے اور لکھنے کی صورت میں تبدیل ہونے والے الفاظ

درجِ ذیل کلمات کے لکھنے اور پڑھنے کی صورتوں میں فرق ہے۔ اِن کے لکھنے اور پڑھنے کی صورتیں جدول میں واضح ہیں:

مشق

لکھنے کی صورت	پڑھنے کی صورت	لکھنے کی صورت	پڑھنے کی صورت
اَفَا۟ئِنْ	اَفَئِنْ	ثَمُوْدَا۟	ثَمُوْدَ
مَلَا۟ئِهٖ	مَلَئِهٖ	وَمَلَا۟ئِهِمْ	وَمَلَئِهِمْ
لِتَتْلُوَا۟	لِتَتْلُوَ	وَاَنْ اَتْلُوَا۟	وَاَنْ اَتْلُوَ
لِيَبْلُوَا۟	لِيَبْلُوَ	وَنَبْلُوَا۟	وَنَبْلُوَ
لَنْ نَّدْعُوَا۟	لَنْ نَّدْعُوَ	لِيَرْبُوَا۟	لِيَرْبُوَ
مِا۟ئَةٌ	مِئَةٌ	مِا۟ئَتَيْنِ	مِئَتَيْنِ
لَا۟اَذْبَحَنَّهٗ	لَاَذْبَحَنَّهٗ	مِنْ نَّبَاِی۟	مِنْ نَّبَاِ

پڑھنے کی صورت	لکھنے کی صُورت	پڑھنے کی صُورت	لکھنے کی صُورت
قَوَارِيْرَ	قَوَارِيْرَاْ	لِشَيْءٍ	لِشَاْيْءٍ
بَسْطَةً	بَصْطَةً	يَبْسُطُ	يَبْصُطُ
اَوْ يَعْفُوَ	اَوْ يَعْفُوَاْ	بِئْسَ لِسْمُ	بِئْسَ الِاسْمُ

ہدایت 1 مندرجہ بالا کلمات کو خوب یاد کروائیں تاکہ بچے ان کلمات کی صحیح ادائیگی سے قرآن پڑھنے میں غلطی کرنے سے محفوظ رہیں۔

ہدایت 2 سورۂ دہر میں جو دوسرا قَوَارِيْرَاْ ہے، اس کا الف وصل اور وقف دونوں صورتوں میں نہیں پڑھا جائے گا۔

ہدایت 3 اَمْ هُمُ الْمُصَيْطِرُوْنَ کا تلفظ ص یا س دونوں سے کرنا درست ہے۔ تاہم يَبْصُطُ اور بَصْطَةً میں صرف سین پڑھی جائے گی جبکہ بِمُصَيْطِرٍ میں صرف ص پڑھنا چاہیے۔

درج ذیل کلمات میں الف وقف کی صورت میں پڑھا جائے گا اور وصل کی صورت میں نہیں پڑھا جائے گا۔

وقف کی صُورت	پڑھنے کی صُورت	لکھنے کی صُورت
اَنَا	اَنَ	اَنَاْ (جہاں بھی آئے)
لٰكِنَّا	لٰكِنَّ	لٰكِنَّاْ
سَلَاسِلَا	سَلَاسِلَ	سَلَاسِلَاْ

لکھنے کی صُورت	پڑھنے کی صُورت	وقف کی صُورت
اَلظُّنُوْنَا	اَلظُّنُوْنَ	اَلظُّنُوْنَا
اَلرَّسُوْلَا	اَلرَّسُوْلَ	اَلرَّسُوْلَا
اَلسَّبِيْلَا	اَلسَّبِيْلَ	اَلسَّبِيْلَا
قَوَارِيْرَاْ (پہلا)	قَوَارِيْرَ	قَوَارِيْرَا

ہدایت 4 مَجْرٖىهَا کا تلفظ مَجْرٖے هَا ہوگا، یعنی اسے اُردو لفظ قطرے کی ر کی طرح پڑھیں گے۔ اسے مَجْرِیْ هَا پڑھنا غلط ہے۔

ہدایت 5 سورۂ دہر میں جو پہلا قَوَارِيْرَاْ ہے، اس کا الف وقف میں پڑھا جائے گا اور وصل میں نہیں پڑھا جائے گا۔

مشق

اَلْمُطَّهِّرِيْنَ	فٰعِلِيْنَ	عَلٰى عَقِبَيْهِ	اَلْعٰلَمِيْنَ

ذُرِّيَّتَهٗ	سَبِّحْهُ	اَعُوْذُ	عَهِدَ	عٰهَدَ
سٰحِرٍ	سَحَّارٍ	آٰللّٰهُ	آٰلْئٰنَ	وَجْهَهٗ

طُبِعَ عَلٰی	مَبْعُوْثُوْنَ	جِبَاهُهُمْ	ءَاَنْذَرْتَهُمْ
ءٰآلذَّكَرَيْنِ	بِمُزَحْزِحِهٖ	اَنْ يُّعَمَّرَ	وَاعْتَصِمُوْا

لُجِّيٍّ يَّغْشٰهُ	اِنَّ اللّٰهَ عَهِدَ	يُدَعُّوْنَ دَعًّا
عَلٰٓى اَعْقٰبِكُمْ	اَحْسَنَ الْقَصَصِ	يٰنُوْحُ اهْبِطْ
لَفِيْ عِلِّيِّيْنَ	فِرْعَوْنُ ائْتُوْنِيْ	اَتُحَآجُّوْٓنِّيْ

مِنْ مَّنِيٍّ يُّمْنٰى	وَعَلٰٓى اُمَمٍ مِّمَّنْ مَّعَكَ
فَمَنْ زُحْزِحَ عَنِ النَّارِ	وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ
جَنَّةٍۭ بِرَبْوَةٍ	صُمٌّۢ بُكْمٌ
لَيًّۢا بِاَلْسِنَتِهِمْ	مُسْتَقَرٌّ وَّمَتَاعٌ
خُضْرٌ وَّاِسْتَبْرَقٌ	حَبًّا وَّنَبَاتًا

ان کلمات کی بڑی احتیاط سے مشق کرائیں کیونکہ اکثر حفاظ بھی ان میں غلطی کرتے ہیں۔ ان کلمات میں جو مشدد حرف آئے اسے مشدد پڑھیں اور جو ساکن ہو اس کا سکون تام ادا کیا جائے۔ جو حروف پُر ہیں انھیں پُر اور جو حروف باریک ہیں، انھیں باریک ادا کیا جائے۔ جس کلمے میں دو یا تین غنے آرہے ہوں، وہ سب کے سب کامل ادا ہوں۔

وَقف کا بَیان

وقف کے متعلق اگرچہ ہر سبق کے آخر میں وقف کا طریقہ لکھ دیا گیا ہے لیکن اہمیت کے پیشِ نظر تمام قسم کے وقوف کا طریقہ مثالوں کے ساتھ ذکر کیا جا رہا ہے تاکہ علمِ وقف سے آشنائی ہو اور اغلاط سے بچا جائے کیونکہ اکثر لوگ وقف کا طریقہ معلوم نہ ہونے کی وجہ سے الفاظ کو غلط پڑھ دیتے ہیں۔

زبر پر وقف: جس کلمے کے آخر پر ایک زبر ہو، اسے وقف کی صورت میں ساکن کر کے پڑھیں، جیسے: فَرَضَ سے فَرَضْ وغیرہ۔

دو زبر پر وقف: جس کلمے کے آخر پر دو زبر ہوں، اسے وقف کی صورت میں الف سے بدل کر الف کے برابر ہی لمبا کر کے پڑھیں، جیسے: جَنَفًا سے جَنَفَا وغیرہ۔

زیر اور دو زیر پر وقف: جس کلمے کے آخر میں ایک زیر یا دو زیر ہوں، اسے وقف کی صورت میں ساکن کر کے پڑھیں، جیسے: قَمَرِ سے قَمَرْ اور بِدَمٍ سے بِدَمْ وغیرہ۔

پیش اور دو پیش پر وقف: جس کلمے کے آخر پر ایک پیش یا دو پیش ہوں، اسے وقف کی صورت میں ساکن کر دیں، جیسے: رُسُلُ سے رُسُلْ اور مَلَكٌ سے مَلَكْ وغیرہ۔

گول ۃ پر وقف: جس کلمے کے آخر میں گول ۃ ہو، خواہ اس پر ایک زبر، زیر یا پیش ہو یا دو زبر، دو زیر یا دو پیش ہوں، اسے وقف کی صورت میں ہائے ساکنہ (ہْ) سے بدل کر وقف کریں، جیسے: لُمَزَةٍ سے لُمَزَهْ۔

جزم پر وقف: جس کلمے کے آخر پر جزم ہو، اسے وقف کی صورت میں اسی طرح پڑھیں گے، جیسے: مَاهِيَهْ وغیرہ، یعنی سانس بند کر دیں گے۔

حرفِ وقف سے پہلے حرفِ مدہ ہو: جب حرفِ مدہ کے بعد والے حرف پر وقف کرنا ہو تو وقف کی صورت میں اسے ساکن کر کے حرفِ مدہ پر تین یا چار الف کے برابر مد کر سکتے ہیں، جیسے: يَعْلَمُوْنَ سے يَعْلَمُوْنْ وغیرہ۔

حرفِ وقف سے پہلے حرفِ لین ہو: جب حرفِ لین کے بعد والے حرف پر وقف کرنا ہو تو اسے ساکن کر کے وقف کی صورت میں حرفِ لین پر مد بھی کر سکتے ہیں، جیسے: قُرَيْشٍ سے قُرَيْشْ وغیرہ۔

قرآنی رموزِ اوقاف

1۔ تلاوت کے دوران میں درج ذیل رموزِ اوقاف کوملحوظ رکھنا چاہیے:

○ جہاں آیت پوری ہو جاتی ہے، وہاں چھوٹا سا دائرہ لکھا ہوتا ہے۔ یہ حقیقت میں آیۃٌ کی گول ۃ ہے جس نے گول دائرے کی شکل اختیار کر لی ہے۔ یہ وقف کی علامت ہے اس پر ٹھہرنا چاہیے۔

مـ یہ وقف لازم کی علامت ہے۔ اس پر ضرور ٹھہرنا چاہیے۔ اگر نہ ٹھہرا جائے تو اکثر جگہ معنی ومفہوم کے غلط ہونے کا امکان ہے۔

ط یہ وقف مطلق کی علامت ہے، اس پر بھی ٹھہرنا چاہیے۔

ج یہ وقف جائز کی علامت ہے، یہاں ٹھہرنا بہتر اور نہ ٹھہرنا جائز ہے۔

قف اس کے معنی ہیں ''ٹھہر جاؤ'' اس پر بھی ٹھہرنا چاہیے۔

2۔ درج ذیل رموزِ اوقاف پر نہیں ٹھہرنا چاہیے۔

لا اس کے معنی ہیں ''نہیں'' یہ علامت اگر آیت کے اندر ہو تو ہرگز نہیں ٹھہرنا چاہیے۔ اگر آیت کے اوپر ہو تو دونوں طرح (ٹھہرنا، نہ ٹھہرنا) جائز ہے۔

ز یہ وقف مجوز کی علامت ہے۔ یہاں نہ ٹھہرنا بہتر ہے۔

ص یہ وقف مرخص کی علامت ہے۔ یہاں ملا کر پڑھنا چاہیے۔ اگر بوقت ضرورت ٹھہرا جائے تو رخصت ہے۔ یہ بھی یاد رہے کہ ص پر ملا کر پڑھنا ز کی نسبت زیادہ ترجیح رکھتا ہے۔

صلے یہ اَلْوَصْلُ اَوْلٰی کا اختصار ہے۔ یہاں ملا کر پڑھنا بہتر ہے۔

ق یہ قِیْلَ عَلَیْهِ الْوَقْفُ کا خلاصہ ہے۔ یہاں ٹھہرنا نہیں چاہیے۔

صل یہ قَدْ یُوْصَلُ کی علامت ہے۔ یہاں کبھی ٹھہرا جاتا ہے اور کبھی نہیں، البتہ ٹھہرنا بہتر ہے۔

3۔ چند مشہور وقوف کی وضاحت:

وَقْفُ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اس کا مطلب ہے کہ یہاں نبی ﷺ نے وقف کیا ہے اور یہاں ٹھہرنا مستحب

ہے۔

وقف مُنزّل اس کو وقف جبرائیل علیہ السلام بھی کہتے ہیں۔ یہاں پر بھی وقف کرنا مستحب ہے۔

وَقف غُفران غفران کا معنیٰ ہے "بہت زیادہ بخشش طلب کرنا۔" یہاں پر پڑھنے اور سننے والے کو بخشش مانگنی چاہیے۔ یہاں وصل کرنے کے بجائے وقف کرنا بہتر ہے۔

س یا سکتہ یہ سکتے کی علامت ہے۔ یہاں کسی قدر ٹھہرنا چاہیے مگر سانس نہ ٹوٹنے پائے۔

وقفہ یہ لمبے سکتے کی علامت ہے۔ یہاں سکتے کی نسبت زیادہ ٹھہرنا چاہیے لیکن سانس نہ ٹوٹے۔

∴ ∴ یہ قریب قریب دو جگہ تین نقطے ہوتے ہیں جسے **مُعَانقة** کی علامت کہتے ہیں۔ قرآن کے حاشیے پر لکھا لفظ **مع** اسی کا اختصار ہے۔ ان دونوں مقامات میں سے کسی ایک پر ٹھہرنا چاہیے۔

كـ یہ **كَذٰلِكَ** کا مخفف ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ وقف کی جو علامت پہلے گزری ہے، اس کا بھی وہی حکم ہے۔

۵ اس کا مطلب ہے کہ کوفیوں کے علاوہ دیگر قراء کے نزدیک یہاں آیت ہوتی ہے۔ اگر کوئی یہاں وقف کرے تو لوٹانے کی ضرورت نہیں۔

اہم معلومات:

الرّبع یہ پارے کے چوتھائی حصہ ہونے کی علامت ہے۔

النّصف یہ پارے کے آدھا ہونے کی علامت ہے۔

الثّلثة یہ پارے کے تین چوتھائی حصہ ہونے کی علامت ہے۔

السّجدة قرآن مجید میں دورانِ تلاوت 15 مقامات پر سجدہ کرنا مسنون ہے۔

ع یہ رکوع کی علامت ہے۔

مسنون نماز

تکبیرِ تحریمہ: اَللّٰہُ اَکْبَرُ ط

دعائے اِستفتاح: اَللّٰھُمَّ بَاعِدْ بَیْنِیْ وَبَیْنَ خَطَایَایَ کَمَا بَاعَدْتَّ بَیْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ۔ اَللّٰھُمَّ نَقِّنِیْ مِنَ الْخَطَایَا کَمَا یُنَقَّی الثَّوْبُ الْاَبْیَضُ مِنَ الدَّنَسِ۔ اَللّٰھُمَّ اغْسِلْ خَطَایَایَ بِالْمَآءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ

دوسری دُعا: سُبْحَانَکَ اللّٰھُمَّ وَبِحَمْدِکَ وَتَبَارَکَ اسْمُکَ وَتَعَالٰی جَدُّکَ وَلَآ اِلٰہَ غَیْرُکَ۔

تعوّذ: اَعُوْذُ بِاللّٰہِ السَّمِیْعِ الْعَلِیْمِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ مِنْ ھَمْزِہٖ وَنَفْخِہٖ وَنَفْثِہٖ۔ **تسمیہ:** بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

سورۂ فاتحہ: اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ○ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ مٰلِکِ یَوْمِ الدِّیْنِ ○ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ ○ اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ ○ صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْھِمْ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْھِمْ وَلَا الضَّآلِّیْنَ ○ (اٰمِیْن)

سورۂ اخلاص: بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ ○ اَللّٰہُ الصَّمَدُ ○ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ ○ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ ○

تکبیر: اَللّٰہُ اَکْبَرُ ط

رکُوع کی دُعائیں: **پہلی دُعا:** سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ۔ (کم از کم تین بار)

دوسری دُعا: سُبْحَانَکَ اللّٰھُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِکَ اللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ۔

رکوع سے اُٹھتے وقت کی دُعا: سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ۔ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا كَثِيْرًا طَيِّبًا مُّبَارَكًا فِيْهِ۔

تکبیر: اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط

سجدے کی دُعائیں: پہلی دُعا: سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلٰى (کم از کم تین بار)

دوسری دُعا: سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ۔

دو سجدوں کے درمیان کی دُعا: پہلی دُعا: اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَارْحَمْنِيْ وَاجْبُرْنِيْ وَارْفَعْنِيْ وَاهْدِنِيْ وَعَافِنِيْ وَارْزُقْنِيْ۔

دوسری دُعا: رَبِّ اغْفِرْ لِيْ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ۔

تشہد: اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ السَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِيْنَ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ

درود شریف: اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔

درود شریف کے بعد کی دُعائیں: پہلی دُعا: اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْمَاْثَمِ وَالْمَغْرَمِ۔

دوسری دعا: رَبِّ اجْعَلْنِیْ مُقِیْمَ الصَّلٰوۃِ وَمِنْ ذُرِّیَّتِیْ ۖ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ ○ رَبَّنَا اغْفِرْ لِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ یَوْمَ یَقُوْمُ الْحِسَابُ ○

سلام: دونوں طرف منہ پھیرتے ہوئے کہا جائے۔ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَةُ اللهِ۔

سلام پھیرنے کے بعد مسنون اذکار

اَللّٰهُ اَکْبَرُ ۔ اَسْتَغْفِرُ اللهَ ، اَسْتَغْفِرُ اللهَ ، اَسْتَغْفِرُ اللهَ۔

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَکْتَ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ۔

رَبِّ اَعِنِّیْ عَلٰی ذِکْرِكَ وَشُکْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ۔

نماز کے بعد کا ایک اور اہم عمل: سُبْحَانَ اللهِ 33 مرتبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ 33 مرتبہ اَللّٰهُ اَکْبَرُ 33 مرتبہ اور ایک مرتبہ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔

آیۃ الکرسی: اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ۚ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ۗ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ۚ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ کُرْسِیُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا یَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ○

دعائے قنوت وتر: اَللّٰهُمَّ اهْدِنِیْ فِیْمَنْ هَدَیْتَ وَعَافِنِیْ فِیْمَنْ عَافَیْتَ وَتَوَلَّنِیْ فِیْمَنْ تَوَلَّیْتَ وَبَارِكْ لِیْ فِیْمَآ اَعْطَیْتَ وَقِنِیْ شَرَّ مَا قَضَیْتَ فَاِنَّكَ تَقْضِیْ وَلَا یُقْضٰی عَلَیْكَ اِنَّهٗ لَا یَذِلُّ مَنْ وَّالَیْتَ

وَلَا يَعِزُّ مَنْ عَادَيْتَ تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَيْتَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ ۔

وتروں کے بعد کی دُعا: سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ تین مرتبہ، تیسری مرتبہ باآواز بلند۔ اس کے بعد یہ کہے۔ رَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ ۔

سجدۂ تلاوت کی دُعا: اَللّٰهُمَّ اكْتُبْ لِيْ بِهَا عِنْدَكَ اَجْرًا وَّضَعْ عَنِّيْ بِهَا وِزْرًا وَّاجْعَلْهَا لِيْ عِنْدَكَ ذُخْرًا وَّتَقَبَّلْهَا مِنِّيْ كَمَا تَقَبَّلْتَهَا مِنْ عَبْدِكَ دَاوُدَ ۔

نمازِ جنازہ

پہلی تکبیر: اَللّٰهُ اَكْبَرُ کے بعد حمد وثنا، سورۂ فاتحہ اور کوئی ایک سورت پڑھی جائے۔

دوسری تکبیر: دوسری تکبیر کے بعد درودِ ابراہیمی پڑھا جائے جو نماز میں پڑھا جاتا ہے۔

تیسری تکبیر: تیسری تکبیر کے بعد میت کی مغفرت کے لیے درج ذیل دعائیں پڑھی جائیں۔

پہلی دعا: اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا وَشَاهِدِنَا وَغَآئِبِنَا وَصَغِيْرِنَا وَكَبِيْرِنَا وَذَكَرِنَا وَاُنْثَانَا ، اَللّٰهُمَّ مَنْ اَحْيَيْتَهٗ مِنَّا فَاَحْيِهٖ عَلَى الْاِسْلَامِ وَمَنْ تَوَفَّيْتَهٗ مِنَّا فَتَوَفَّهٗ عَلَى الْاِيْمَانِ ، اَللّٰهُمَّ لَا تَحْرِمْنَا اَجْرَهٗ وَلَا تُضِلَّنَا بَعْدَهٗ ۔

دوسری دُعا: اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهٗ وَارْحَمْهُ وَعَافِهٖ وَاعْفُ عَنْهُ وَاَكْرِمْ نُزُلَهٗ وَوَسِّعْ مُدْخَلَهٗ وَاغْسِلْهُ بِالْمَآءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَنَقِّهٖ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا يُنَقَّى الثَّوْبُ الْاَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ ، وَاَبْدِلْهُ دَارًا خَيْرًا مِّنْ دَارِهٖ وَاَهْلًا خَيْرًا مِّنْ اَهْلِهٖ وَزَوْجًا خَيْرًا مِّنْ زَوْجِهٖ وَاَدْخِلْهُ الْجَنَّةَ وَاَعِذْهُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ عَذَابِ النَّارِ ۔

بچے کی نمازِ جنازہ کی دُعا: اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا سَلَفًا وَّفَرَطًا وَّاَجْرًا ۔

چوتھی تکبیر: چوتھی تکبیر کے بعد سلام پھیر دیا جائے۔

مَخارِج ، مَخْرَج کی جمع ہے جس کا مفہوم "نکلنے کی جگہ" ہے۔ یہاں اس سے مراد وہ جگہیں ہیں جن سے حروف ادا ہوتے ہیں۔
کل مَخارِج 17 ہیں۔ چند انتہائی ضروری اصطلاحات بیان کی جاتی ہیں جن سے مخارج سمجھنے آسان ہوجائیں گے۔

انسان کے منہ میں بتیس دانت ہوتے ہیں جن میں سے بارہ دانت اور بیس داڑھیں ہیں جن کی تفصیل حسب ذیل ہے:
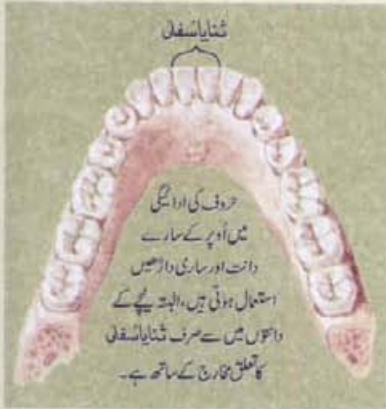
1 ثنایا: سامنے والے اوپر نیچے کے چار دانت
(: ثنایاعُلیا: سامنے اوپر والے دو دانت ✓ : ثنایاسُفلی: سامنے نیچے والے دو دانت

2 رَباعی: ثنایا کے دائیں بائیں اوپر نیچے چار دانت

3 اَنیاب: رَباعی کے دائیں بائیں اوپر نیچے نوک دار چار دانت

4 ضَواحِك: انیاب کے دائیں بائیں اوپر نیچے چار داڑھیں

5 طَواحِن: ضواحك کے دائیں بائیں اوپر نیچے بارہ داڑھیں یعنی ہر جانب تین تین داڑھیں

6 نَواجِذ: طواحن کے دائیں بائیں اوپر نیچے آخری چار داڑھیں

7 اَضْراس: تمام داڑھوں کا مجموعہ جس کی واحد ضرس ہے

8 جوفِ دَہن: منہ کے اندر کا خلا

9 اَقصیٰ حَلق: حلق کا منہ سے دور اور سینے کے قریب والا حصہ

10 اَدنیٰ حَلق: کوے کے پاس منہ کے قریب والا حلق کا کنارا

11 وَسطِ حَلق: اَقصیٰ اور اَدنیٰ حلق کے درمیان والا حصہ

12 لَہات: گلے کا کوّا

13 حافہ: زبان کا دائیں یا بائیں جانب والا وہ کنارا جو داڑھوں کے سامنے ہے

14 اَدنیٰ حافہ: زبان کا وہ حصہ جو "ضواحک" کو لگے

15 خَیشوم: (بانسا) ناک کی ہڈی

مَخارِجُ الحُروف

10 ن:

ثنایا ، رَباعی ، اَنیاب کے مسوڑھوں کے ساتھ طرف زبان کے ملنے سے یہ حرف ادا ہوتا ہے۔
(ض ،ل کی طرح ن بھی تین طریقوں سے ادا کیا جاسکتا ہے۔)

11 ر:

زبان کی پشت اوراس کا کنارا جب ثَنایا ، رَباعی کے مسوڑھوں سے ملے تو یہ حرف ادا ہوتا ہے۔

12 ط ،د ،ت:

زبان کی نوک جب ثَنایا عُلیا کی جڑ سے لگے تو یہ حروف ادا ہوتے ہیں

13 ظ ،ذ ،ث:

زبان کی نوک جب ثَنایا عُلیا کے کنارے سے ملے تو یہ حروف ادا ہوتے ہیں۔

14 ص ،ز ،س:

زبان کی نوک جب ثَنایا سُفلیٰ کے کنارے سے ٹکرانے کے ساتھ ثَنایا عُلیا سے بھی لگے تو اس سے یہ حروف ادا ہوتے ہیں۔

15 ف:

ثَنایا عُلیا کے کنارے اور نچلے ہونٹ کے اندرونی حصے کے ملنے سے ادا ہوتا ہے۔

16 و (متحرک اور لین) ب ، م:

یہ حروف دونوں ہونٹوں سے ادا ہوتے ہیں۔
و دونوں ہونٹوں کو گول کرنے سے۔

ب ہونٹ کے اندرونی تری والے حصے کے ملانے سے م ہونٹ کے بیرونی خشکی والے حصے کے ملانے سے ادا ہوتا ہے۔

17 غُنّہ:

یہ خَیشوم یعنی ناک کی ہڈی سے ادا ہوتا ہے۔
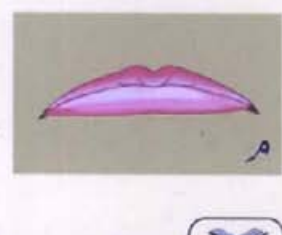
دارُالسّلام
کتاب وسنّت کی اشاعت کا عالمی ادارہ
ریاض • جدہ • شارجہ • لاھور • کراچی • اسلام آباد • لندن • ھیوسٹن • نیو یارک